اس کتاب کے جملہ حقوق بموجب ایکٹ نمبر ۳ سنہ ۱۹۶۴ء بحق مصنف اجینو رجسٹری محفوظ ہیں

ہمالہ پربت کا جادو

یعنی

موہنی ودّیا المعروف قانونِ کشش

THE SECRET OF LOVE AND ATTRACTION

کا اردو ترجمہ جسے

تقدس مآب ڈاکٹر و حکیم مشہور عامل پیر صاحب

پی، ایچ، ڈی، ایم، ایس، سی، او

نے دہایٹ یوگی کی خاص بیاض سے لفظ بلفظ ترجمہ کرکے لکھا۔

حسب فرمائش

مشہور عامل بکڈپو حضوری باغ روڈ محلہ محمدی ملتان شہر

بغیر قلمی دستخط مصنف کے مال مسروقہ ہوگا

۴/۰ -

پوشیدہ انسان کی کرامتیں

ہر ایک انسان کے اندر ایک دوسرا انسان بالکل اسی کا ہم شکل چھپا ہوا ہے
جس کا نام ہے پوشیدہ انسان جس کو عرف عام میں ہمزاد کہتے ہیں یوں تو ہمزاد کے
متعلق بے شمار کتابیں لکھی گئی ہیں۔ پر حقیقت سے کوسوں دور ہیں یہ کتاب
کے لکھنے والا خود ہمزاد کا عامل ہے۔ عرب کے ایک درویش کامل کی خدمت میں رہ کر
طریقے سے چالیس دن میں اس نے ہمزاد کو تسخیر کیا۔ اپنی بتدریج ترقی اور کامیابی کو ایسے
آسان طریقے سے مصنف کتاب ہذا نے قلم بند کیا ہے کہ اسکی ہدایتوں پر چل کر تھوڑی
سی مدت میں ہر شخص اپنے من کی مراد حاصل کر سکتا ہے اگر نیت نیک سے ہمزاد کی تسخیر
کا عمل کیا جائے تو ہمزاد عامل کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ بلکہ ہر مشکل میں خضر راہ بن کر
اس کی راہنمائی کرتا ہے۔ ایک سو روپے کا نقد انعام اس شخص کے لئے رکھا گیا ہے جو
تسخیر ہمزاد پر اس سے زیادہ آسان ترین اور لفظ بلفظ سچی کتاب اس سے پہلے کی چھپی ہوئی
پیش کر سکے

ہمزاد کی تسخیر کے فائدے (۱) محبوب کا دل موم کی طرح [illegible] اس کا دل کٹھن ہو گیا
ہمزاد جلائے گا وہ چکر [illegible] رہ جائے وہ مثل [illegible] کر ممکن ہی نہیں اسے قرار آئے
اسے اور [illegible] کو یاد آئے (۲) ہمزاد دکھ تکلیف اور بیماری اور آسیب وغیرہ سے
نجات دلائے گا (۳) حاکم اور افسر کو مہربان بنا دیگا (۴) گمشدہ عزیز اور زمین میں
گڑے ہوئے خزانہ کا پتہ لگا دیگا (۵) بیروزگاری اور غریبی کا خاتمہ (۶) مقدمہ میں
فتح یابی اور دشمن کے جنجال سے چھٹکارا دلائے گا۔

الغرض عامل کے ہر کام میں ترقی۔ اور کامیابی کی راہیں کھول کر گنتی کے دنوں میں
اسے دولتمند بنا دیگا۔ اتنی خوبیوں کے باوجود کتاب رموز ہمزاد کا معاوضہ صرف [illegible] روپے

Scanned with CamScanner

پہلا سبق

بسی کرن یا حصولِ اعتماد

بسی کرن کا منتر کا بہت سے حضرات نے نام سنا ہو گا زمانہ قدیم سے آجتک صدہا واقعات آئے دن سننے میں آتے رہے ہیں کہ انسان کے دل میں ایک ایسی باطنی طاقت بھی موجود ہے جس کے زور سے دوسرے آدمیوں کو اپنے بس میں کر سکتا ہے۔ ہندو تہذیب کے زمانہ عروج میں جہاں دیگر علوم درجہ کمال کو پہنچ گئے تھے وہاں منتر اور تنتر ودیا کا بھی بہت زمانہ تک بڑا چرچا رہا۔ لیکن امتدادِ زمانہ سے اب اس کی اہمیت لوگوں کے دل سے فراموش ہوتی جاتی ہے کیونکہ درمیانی زمانہ میں ان علوم کا جو کچھ عشر عشیر باقی رہ گیا تھا۔ ناجائز استعمال کے باعث ان کا اثر اور بھی گھٹتا گیا۔ حتیٰ کہ آج نہ تو عوام الناس اس کے قائل رہ گئے ہیں۔ ناجائز استعمال یا عدم استعمال سے ان علوم میں کچھ جان ہی باقی ہے۔

اسی منتر ودیا کا چرچا ہندوستان سے دیگر ممالک لے گئے اور انہوں نے ذاتی تحقیقات و تجسس سے کام لے کر اس کی ترقی میں اور بھی کوشش کی اسکی تمام اصطلاحات کا اپنی زبان میں ترجمہ کیا۔ اور اب اس کے متعلق بھی ایک باقاعدہ لٹریچر ترتیب دیا جا رہا ہے۔ صدہا کتب شائع ہو چکی ہیں اور روحانیت کی ترقی کے ساتھ جس قدر مزید انکشافات ہوتے چلے جاتے ہیں۔ اسی قدر یہاں کے روحانی لٹریچر میں اور بھی اضافہ ہوتا جاتا ہے۔

روحانیت کی ترقی محض پاکیزہ ارادہ پر منحصر ہے اور اسی کے ذریعہ سے انسان دنیا میں مشکل سے مشکل کام کر سکتا ہے۔ دنیا کا رُخ پلٹ دینا اس کے لیے ایک معمولی بات ہے دوسروں کو اپنے بس میں کر لینا یا اپنا معتقد

Scanned with CamScanner

بنا لینا تو بہت آسان ہے۔

اصل میں لیسی کرن منتر کا مقصد یہ ہے کہ اس کے ذریعے سے باہمی
عالمگیر محبت اور یکدلی و یکجہتی کی اسپرٹ کو ترقی دی جائے۔ اس کا یہ منشا
ہرگز نہیں تھا اور نہ کسی زمانہ میں ہو سکتا ہے کہ کسی خاص شخص کو اپنا
مطیع اور معتقد بنا کر ناجائز طور پر اپنی مقصد براری کی جائے ہر چیز کی
زیادتی خراب ہوتی ہے۔ ہندوستان اور مشرقی ممالک میں بھی ایک
زمانہ ایسا تھا جب انہیں منتروں کے ذریعے سے پرائی دولت اور
بیگانہ عورت پر قبضہ کرنے کی کوشش کی جاتی تھی۔ عمل کے ساتھ اثر لازمی
ہے جو خیال دل میں پیدا ہوگا وہ عمل کی صورت میں ایک نہ ایک روز
تبدیل ہو کر اپنا اثر دکھائے گا۔ نتیجہ یہ ہوتا تھا۔ کہ ان کو اپنا جائز یا ناجائز مقصد
حاصل تو ضرور ہو جاتا تھا۔ مگر منتر کی طاقت گھٹ جاتی تھی۔

اس لئے اس سبق میں اس علم کے متعلق جو کچھ بھی بتایا جائے۔ یاد رکھئے
اس کو نہایت احتیاط کے ساتھ عمل میں لانا پڑیگا۔ ناجائز استعمال سے بجز
نقصان کے فائدہ نہیں ہو سکتا۔ اگر ہدایات پر جائز عمل نہ ہوگا تو علم
کی وقعت کم ہو جائے گی۔ اور عامل کو خود روحانی اور جسمانی نقصان
پہنچے گا۔

اسی لیسی کرن منتر کی ودیا کا نام ہم نے اپنی اصطلاح میں شخصی کشش
رکھا ہے اور جیسا کہ اوپر بتایا جا چکا ہے۔ اس کا مقصد محض یہ ہے کہ تمام
بنی نوع انسان کی محبت دلداری اور باہمی یگانگت پیدا کی جائے۔ علاوہ
ازیں اس کے اور بھی کئی نام ہو سکتے ہیں۔ مثلاً اثر ذاتی انسانی اور دیا کشش
قلبی مگر سب کا مفہوم یکساں ہے یعنی وہ عمل یا مشق جس کے ذریعے سے
دوسروں پر اپنا اعتبار غالب کیا جا سکے۔

یاد رکھئے کہ مقناطیس شخصی ہر فرد بشر کے دل میں موجود ہے مگر ہر دل

Scanned with CamScanner

ہیں اس کا عنصر مساوی نہیں ہے کسی میں کم اور کسی میں زیادہ جن لوگوں میں ایسی کشش کی طاقت کا زیادہ زور ہے ان کو اپنی زندگی کے ہر کام میں کامیابی حاصل ہوتی ہے جس کا ثبوت آپ کو اپنے روزانہ کاروبار میں ہر وقت مل سکتا ہے۔ اسی تاجر کی تجارت کو فروغ زیادہ ہوتا ہے جو اپنی قوتِ کشش کے زور سے خریداروں کا دل جیت لیتا ہے اور ایک مرتبہ دوکان پر بلا کر واپس نہیں جانے دیتا۔ اکثر ایسے آدمی دیکھنے میں آئیں گے جن کو دیکھتے ہی دوسرے ملنے والے ایک ہی ملاقات میں اُنکے والہ و شیدا ہو جاتے ہیں ان کی قوتِ کشش اخلاق و ادب کی صورت میں ظاہر ہو کر ملنے والوں کو اپنی طرف کھینچ لیتی ہے یہ سب اسی طاقتِ کشش کا ادنیٰ سا معجزہ ہے۔ یہ تو چھوٹی چھوٹی باتیں ہیں مگر یہی کشش بڑے بڑے کام کر دکھاتی ہے۔

غرض یہ مادہ ہر شخص کے دل میں موجود ہے کوئی اس کا دیدہ و دانستہ استعمال کرتا ہے اور کوئی بے خبری کے ساتھ قوتِ کشش اپنا کام کرتی رہتی ہے اور بعض کو زندگی میں کامیابی بھی حاصل ہو جاتی ہے مگر ان کو خود اس امر کا ذرا بھی احساس نہیں ہوتا۔ اکثر اشخاص اس قوت سے بھی محروم ہوتے ہیں اور انہیں اپنا کاروبار زندگی میں ناکامیابی حاصل ہوتی ہے۔

اس کشش کا مادہ بہت ہی لطیف ہے اور حواس کے ذریعہ سے اس کا امتیاز نہیں ہو سکتا۔ مگر جس شخص کی طرف اس قوتِ کشش کو مائل کیا جائے وہ ضرور بالضرور متاثر ہو سکتا ہے۔ حالانکہ خود اس کو ذرا بھی احساس نہیں ہوگا کہ کسی بیرونی کشش سے متاثر ہو رہا ہوں۔

دنیا میں جتنے آدمی سرسبز اور فارغ البال نظر آتے ہیں۔ اور جس قدر بڑے بڑے ہیرو۔ مرد اور عورت زمانہ سابق میں ہو چکے ہیں اگر ان کی زندگی کا باریک بینی کے ساتھ مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ ان کی کامیابی تمام تر

اسی باطنی قوتِ کشش کا نتیجہ تھا۔ ہر ملک اور ہر قوم میں بے شمار عورتیں اور مرد اپنے شعبۂ زندگی میں سرسبز و کامیاب ہو کر دنیا کے لیے ایک نقش لافانی چھوڑ گئے ہیں ان کی ترقی کا راز صرف یہی جذبۂ کشش تھا۔ اس کے متعلق جتنی باتیں دستیاب ہو سکیں انہیں کا ذکر اس رسالہ میں قلم بند کیا جاتا ہے اور امید ہے کہ ہمارے ہونہار شاگرد اس کا نہایت احتیاط سے مطالعہ کریں گے اور اگر ان کو زندگی میں سرسبزی اور فارغ البالی اور نام آوری حاصل کرنے کا ارمان ہے تو اس نادر قوتِ کشش کو ضرور بالضرور اپنے کاروبارِ زندگی میں جائز طور پر استعمال کریں گے

دُوسرا سبق

مقناطیس شخصی کی تین قسمیں ہیں۔

۱۔ دماغی یا ذہنی کشش

۲۔ جذباتی کشش

۳۔ جسمانی کشش

ان تینوں قسم کی کشش کا مادہ ایک ہی ہے اور تینوں باہم دیگر وابستہ و متعلق ہیں۔ ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ تعلق رہتا ہے اور ہر شخص کے مزاج کے مطابق ایک دوسرے پر اپنی اپنی طاقت کے موافق غالب و حاوی رہتا ہے۔ مگر ان تینوں اقسام کو اچھی طرح ذہن نشین کرنے کے لیے مناسب ہے کہ کچھ واقفیت علم دماغ کے متعلق بھی حاصل کی جائے

تمام دنیا کا کاروبار ایک نہایت زبردست طاقت کے ذریعے سے چل رہا ہے۔ جس کشش ثقل یا "گریویٹیشن" کہتے ہیں۔ عالم کائنات کا ذرہ ذرہ اسی کشش کے ذریعے سے اپنی جگہ پر قائم اور ایک دوسرے سے متحد ہو رہا ہے۔ اسی کشش کے زور سے ہر چیز زمین کی طرف کھنچ آتی ہے۔

اور گویا کشش ہی تمام اسباب حیات اور وسائل عیش و آرام کی جڑ ہے
یا یوں دنیا میں بہت کم لوگوں کو اس کشش کی موجودگی کا احساس ہوتا ہے
وہ اس کو سمجھے ہوئے زندگی بسر کرتے ہیں اور ان کو یہ معلوم ہی نہیں کہ
تمام مقاصد اسی کشش کے زور سے حاصل ہوتے ہیں اور ان کا تمام
مدار اسی کشش پر منحصر ہے۔ حصول مقصد کا دار و مدار زندگی اور وقت پر ہے
جن معلوم چیزوں کے پانے یا حاصل کرنے کا خیال آتا ہے وابستہ ہیں اس کا
علم الدماغ کے ذریعے معلوم ہو سکتا ہے کہ جس قدر خیال کی قوت میں
یں کشش زبردست ہو گی اسی قدر جلد وہ چیز حاصل ہو جائے گی۔

خیال دماغ کی حرکت سے پیدا ہوتا ہے اور کشش سے اس کا گہرا
تعلق ہے جس وقت کسی چیز کا پانا یا فائدہ تصور کیا جاتا ہے تو دماغ میں ایک
زبردست لہر پیدا ہو کر متحرک ہو جاتی ہے۔ یہ لہریں دکھائی نہیں دیتیں
نہ ہم ان کو سن سکتے یا کسی ذریعے سے ان کی موجودگی کا اندازہ کر سکتے ہیں باطنی
شکل میں موجود ہوتی ہیں اس میں شک کرنا فضول ہے کہ جو چیز نہیں سنی یا
وزن نہیں کی جا سکتی وہ موجود کس طرح ہو سکتی ہے۔ دماغ تو صرف وہ
بہترین آلہ ہے جس میں تصور کی لہریں نقش ہو کر خیال اور عمل کی شکل میں
ظاہر ہوتی ہیں۔

دماغ میں خیال کی لہریں کیسے نقش ہوتی ہیں اس کا ذکر تفصیلاً ٹیلی پیتھی
یا انکاب ودیا کے متعلق کسی کتاب میں مل سکتا۔ ہم یہاں اختصار سے
کام لے کر مقناطیس شخصی کے متعلق واقفیت بہم پہنچائیں گے۔

یاد رکھو کہ ہر لحظہ اور ہر دم تمہارے دل میں خیالات پیدا ہوتے رہتے
ہیں کسی کا زور کم ہوتا ہے اور کسی کا زیادہ۔ لیکن یہ سلسلہ خیالات برابر جاری
رہتا ہے۔ اور کسی وقت نہیں رکتا۔ اور انہیں خیالات کا تم کو خیال تک
رہتا ہے۔ ہر خیال کی نشو و نما پران یا نفس کے ذریعے سے ہوتی ہے اگر

ٹھیک ٹھیک طریقے سے پران کے ذریعے اس کی نشو ونما نہیں ہوگی تو خیال میں بالکل زور نہیں ہوگا۔ "پران" بھی ایک طاقت نفس ہے اور محض اسی پر تمام خیالات اور عملوں کا دارومدار ہے۔ بغیر پران یا نفس کی مدد کے کوئی خیال قائم نہیں ہو سکتا۔ انسان کے دماغ میں ایک قسم کا مادہ موجود ہے اور اسی کے ذریعے سے ہر خیال ظاہر ہوتا ہے۔ خیال کھوپڑی میں جا کر ٹکراتا ہے اور اس کے بعد اس سے مل کر صورت اختیار کرتا ہے۔ اسی صورت کے مطابق جسم انسانی کی ساخت ہوتی ہے۔ خواہش سے خیال پیدا ہوتا ہے۔ خواہش میں جس قدر زور ہوگا اسی قدر قوت خیال میں ہوگی۔ خواہش تیز ہوتی ہے اس قدر جلد اس کا نقش دماغ میں قائم ہو لیکن دماغ پر ہر خیال کا اثر نہیں ہو سکتا۔ تم کو اپنے خیال کے ظاہر کرنے میں جس قدر زیادہ بیتابی ہوگی اسی قدر آسانی کے ساتھ جس دل کو چاہو اپنے بس میں کر سکتے ہو۔ اس کے علاوہ یاد رکھو ہر خیال یا خواہش کی قوت تحریک کے لئے مقناطیسی ارادے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر تمہاری قوت ارادی کافی ترقی پاکر مضبوط اور مستقل بن چکی ہے تو ضرور تمہارے دل میں پُر زور مستحکم خیالات پیدا ہوں گے۔ ہر بات کا دارومدار اسی ارادہ کی کشش پر رہتا ہے۔

تیسرا سبق

قوتِ کشش

یہ ایک سائنٹیفک اصول ہے کہ انسانی دماغ کی ہر ایک طاقت انہیں چیزوں کو اپنی طرف کھینچ سکتی ہے جن کی نوعیت اس کے مطابق ہوتی ہے۔ مقناطیس لوہا جس طرح لوہے کو اپنی طرف کھینچ سکتا ہے۔

اسی طرح جس قسم کی خواہش یا خیال ہوگا۔ اسی قسم کی چیز اس کے ذریعے
کھینچ سکتی ہے علاوہ بریں ہر طاقت کی کشش بھی یکساں نہیں ہوتی ۔
ہم جنس۔ ہم جنس کیطرف کھینچتا ہے ۔ یہ ایک قانون ہے جو ہر زمانے اور
ہر جگہ برابر کام کرتا رہتا ہے ۔

پھر کسی طاقت کا جس قدر زیادہ زور کے ساتھ استعمال کیا جاتا
ہے اسی قدر جلدی کوئی چیز اسکی طرف کھینچ سکتی ہے ۔ صرف ان طاقتوں
کا استعمال شرط ہے ۔ کہ ہر قسم کی کشش کا مادہ ہم اپنے دل میں پیدا کرسکتے
ہیں جس چیز کو حاصل کرنے کا دل میں ارمان ہے وہ نہیں مل سکتی ہے جب تک
ہماری خواہش بھی اسی قدر مضبوط اور اثر انگیز ہو کہ اس کے ذریعے
قوتِ کشش عملی جامہ پہن سکے ۔

غرض یہ کہ مادہ کشش ہر ایک دل میں موجود ہے اور اس کا کھیل ہر
جگہ دنیا میں نظر آرہا ہے ۔ تم کہیں چلے جاؤ تمہارے دل میں جیسا مادہ کشش
موجود ہوگا بجنسہ ویسا ہی اثر اس کا دوسروں پر پڑے گا ۔ اور ان کے دل
میں ایک جوابی کشش پیدا ہو جائے گی ۔

اگر تم کسی مرد یا عورت سے محبت کرنا چاہتے ہو ۔ تو اسی محبت کی کشش
کے ذریعے اس کے دل میں جو کشش الفت کا مادہ موجود ہے اس کو
بیدار کرو ۔ وہ خود تم سے محبت کرنے لگے گی ۔

اگر کسی سے کوئی کام کرانا چاہتے ہو تو ویسا ہی دل میں خیال پیدا کر
کے کشش کی لہر دوڑاؤ ۔ نتیجہ یہ ہوگا کہ اس لہر کے ٹکرانے سے اسی کام کرنے
کی خواہش اس شخص کے دل میں پیدا ہو جائے گی اور وہ وہی کام کر دیگا ۔
اسی طرح تمام باتیں ہو سکتی ہیں ۔ فرض کرو کہ تم کسی کو قید یا مصیبت سے
چھٹکارا دلانا چاہتے ہو تو اپنے دل میں یہ خیال پیدا کرو کہ وہ شخص اسی مصیبت
سے نجات پا رہا ہے اسی خواہش اور خیال کو ترقی دے کر اس طاقت

Scanned with CamScanner

کو بڑھاتے جاؤ۔ نتیجہ یہ ہوگا کہ اس خیال کی لہر اس شخص کے دل پر اثر کرے گی اور خود بخود چھٹکارا پانے کی تدبیر کرنے لگے گا۔ جتنا تمہارا خیال زور پکڑتا جائے گا اتنا ہی وہ شخص اپنی رہائی کے لئے بیتاب ہوگا۔ ایک روز دونوں کے خیالات ایک دوسرے پر محو ہو جائیں گے۔ اور وہ شخص مصیبت سے چھٹکارا پا جائے گا۔

یہ باتیں روزمرہ دیکھنے میں آتی ہیں بسا اوقات ایسے مہاتما مل جاتے ہیں جن کے خیالات کا اثر ہمارے دل پر باطنی شکل میں غالب ہو جاتا ہے اور اس وقت ہمارے خیالات ویسے ہی نیک بن جاتے ہیں بخلاف اس کے خراب آدمیوں سے ملنے جلنے اور خراب صحبتوں میں بیٹھنے اٹھنے سے ان کے خیال کے اثر سے مغلوب ہو کر ہمارے خیالات بھی خراب ہو جاتے ہیں۔

اس لئے ہر نوجوان مرد اور عورت کو اپنی زندگی کے میدان میں قدم رکھتے وقت اپنے دل میں اس مادہ کشش کو ترقی دینا چاہیئے۔ بعض مرتبہ اس کشش کا دوسری طرف سے مختلف جواب ملتا ہے اور وہ آدمی ایک دوسرے کی طرف کھنچ جانے کے بعد دور جا پڑتے ہیں۔ مگر یہ کیفیت اس حالت میں واقع ہوتی ہے جب خیال کی نوعیت کے خلاف کسی چیز کو کھینچنے کا ارادہ کیا جائے۔ اس لئے جتنی عمدہ باتیں ہوں انہیں ترقی دینا واجب ہے نیک اور شریف خیالات کی ہر وقت دل میں نشوونما کرنی چاہیئے۔ جب کسی سے بات چیت کرو۔ جب کسی سے آنکھ ملاؤ۔ تو اچھے اچھے خیالات دل میں موجود ہوں تمہاری نظر سے ان نیک خیالات کا احساس ملنے والوں کو ہوتا رہتا ہے۔ اس لئے پاکیزہ اور اصلی مادہ کشش پیدا کرنے کے لئے مناسب ہے کہ اپنے آپ کو قابو میں رکھنے کی طاقت بڑھائی جائے۔ کیونکہ حاصل کرنے کی طاقت کے بغیر اس کشش سے کچھ

فائدہ نہیں ہوسکتا۔

اس لئے لازم ہے کہ تم اپنے اندر ایسا مادہ کشش پیدا کرو جس سے خود اعتمادی کا جوہر حاصل ہو خودداری کی صفت پیدا ہو سکے۔ اپنی ذات پر قابو حاصل کر سکو اور دل میں بے خوفی ہمت اور بہادری کی سپرٹ نمودار ہو کبھی کسی خراب نیت سے اپنے خیال کو کسی شخص کی جانب مائل نہ کرو۔ جسمانی و دماغی ترقی کے ذریعے سے مادہ کشش کی نشوونما ہونی چاہیئے۔ ایک روز تم کو دنیا میں اقتدار حاصل ہو جائے گا۔ اور دنیا تمہارے آگے سر جھکائے گی۔

چوتھا سبق

اہلِ کشش کی پہچان

اس سبق میں شاگردوں کو ایسے اشخاص کے خواص بتائے جائیں گے جن کی قوتِ کشش نمودار ہو کر دنیا میں روز مرہ اپنا کام کیا کرتی ہے۔

جس آدمی کے اندر مادہ کشش موجود ہے اس کو تم ہمیشہ نہایت بردبار اور سنجیدہ پاؤ گے اور جس وقت اس کے سامنے جاؤ گے تم کو خود اپنی ذات پر ایک سنجیدگی اور متانت کا عالم طاری ہوتا ہوا معلوم ہوگا اس کے دماغ میں یکسوئی نظر آئے گی۔ بے چینی اور گھبراہٹ کا نشان نہ ملے گا۔ اسکی عادت میں خاموشی اور سنجیدگی یہ دو باتیں خاص طور پر قابلِ غور ہوں گی اور وہ اپنی اس باطنی طاقت سے باخبر ہے گا جس کے ذریعے سے دوسروں کو مغلوب کیا جا سکتا ہے۔ تم کو معلوم ہوگا کہ اس کے دل کے اندر ایک خاص محفوظ طاقت کام کر رہی ہے جس کی بدولت تم اس کے اثر سے مغلوب ہو گئے اور یہی طاقت ایسی ہے جس کا مقابلہ تم سے ممکن نہیں اور نہ تم اس کے اوپر غالب آسکتے ہو۔ وہ شخص تم سے نہایت ہمدردی اور دلدہی سے ملے گا اور شیریں زبانی سے گفتگو کرے گا۔ غرضیکہ اتنی ہی دیر کی

Scanned with CamScanner

ملاقات میں ایسی ایسی علامتیں تمہارے دل پر اثر جمائیں گی اور تم کو اسکی ایک ایک بات اور ذرا ذرا سی چال ڈھال پسند آ جائے گی۔ وہ تم سے اپنے متعلق کوئی بات نہیں کہے گا اور خاموشی سے بیٹھا رہے گا جس سے اسکی دھاک تمہارے دل پر بیٹھ جائے گی۔ اس کے دیکھنے کا عجیب انداز نظر آئے گا۔ تم غور کرو گے کہ تمہاری جانب آنکھ اٹھا کر کبھی نہیں دیکھتا۔ لیکن اس کی نظر میں تم بسے رہو گے۔ جس مقام سے تمہاری ناک شروع ہوتی ہے وہیں پر اس کی نظر رہے گی۔ لیکن اس نگاہ کا مدعا اور مقصد جداگانہ ہوتا ہے۔ حالانکہ کسی طرح اس سے نقصان پہنچنے کا احتمال نہیں ہو سکتا۔ یہ اندازِ نگاہ بالکل بے ضرر ہوتا ہے جس وقت تم اس شخص سے گفتگو کرو گے وہ تمہاری طرف آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھے گا اور محض تمہاری بات کو سننے اور دماغ میں ذہن نشین کرنے میں محو معلوم ہو گا۔

جب تم اپنی بات بالکل ختم کر لو گے تو وہ نہایت احتیاط اور آزادی کے ساتھ جواب دیگا۔ اور جس وقت آنکھ اٹھا کر تمہاری طرف دیکھنے لگے گا تو اس کا اثر محبت سے بھرا ہوا مضبوط اور غالب رہے گا۔

ایسے آدمی نہایت صاف دل اور مہربان طبیعت ہوتے ہیں اور ان کی قوتِ ارادی بہت زبردست ہوتی ہے۔ ذرا سی دیر کی ملاقات میں تمہارے دل پر یہ اثر جم جاتا ہے کہ واقعی یہ شخص قابلِ بھروسہ ہے اور جو کچھ وہ کہے سننے اسی کے مطابق عمل کرنا چاہیئے۔ شاید تم کو اس کا راز معلوم ہو گا وہ شخص اپنی محتاط نگاہ سے تمہارے دل پر ایسا اثر جما دیتا ہے کہ اس کو گویا ٹھیک ٹھیک طور پر معلوم ہے کہ وہ تم سے کیا کیا کام لے سکتا ہے۔ اسی لئے وہ کچھ کہتا سنتا نہیں۔ کیونکہ وہاں تو اطمینان ہے کہ جس بات کی اس کو ضرورت ہے وہ خود بخود تم کچھ عرصہ میں اس کے لئے مہیا کر دو گے۔

اسی طرح اس کے باخبر کھینچنے والے دل کا اثر تمہارے بے خبر دل کے اوپر غالب ہو جاتا ہے جس سے انجام کار اس کی کشش سے دب کر تم اس

طرف کھنچ جاتے ہو اور جب تمہاری کشش مل کر اس کی کشش کا زور بڑھ جاتا ہے تو وہ تمہارے دل پر غالب ہو کر تم سے جو چاہے کرا سکتا ہے۔

ذرا ایسے شخص کی طرزِ گفتگو کا غور سے مطالعہ کرنے کی ضرورت ہے۔ تم کو کسی بات کے متعلق اپنی طرف سے کچھ نہیں کہتا سنتا اور جو کچھ باتیں بھی بتاتا ہے وہ زیادہ ضروری نہیں ہوتیں حالانکہ اس کے سامنے اس کی قوتِ کشش سے مغلوب ہو کر تم اس کی ایسی باتوں کو بھی کارآمد اور اہم سمجھ لیتے ہو جن سے درحقیقت کوئی نتیجہ نہیں نکل سکتا۔

ان سب باتوں سے تم کو یہ نتیجہ اخذ کرنا چاہیے۔ کہ اس شخص نے محض اپنی سچی خواہش کی طاقت سے کام لے کر جس کے ساتھ ساتھ ارادہ موجود تھا۔ مقناطیس شخصی کی قوت بڑھالی ہے اور اس کے ذریعے سے وہ دنیا میں دولت، کامیابی، شرف، قبولیت اور خلائق اقتدار حاصل کر رہا ہے۔ وہ چونکہ علم ارادہ کے مقررہ قوانین کی حرف بحرف پابندی کرتا ہے۔ اسی لئے اس کو ہر کام میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

اب غور کرو کہ اس شخص کا تمہارے دل پر کیا اثر پڑا۔ دیکھو اسکی ایک ایک بات پسندِ خاطر ہو گئی اور اس کی صحبت سے فائدہ اٹھانے کا شوق تمہارے دل میں پیدا ہو گیا۔ کیونکہ تم اس کو اپنا ہمدرد دلنواز اور محب صادق سمجھنے لگے ہو۔ لیکن پھر بھی تم کو یہ مطلق خبر نہیں ہے کہ رشتہ یگانگت بہت ہی پُر اسرار طریقے سے قائم ہوا ہے۔

اس کے علاوہ غور کرنے سے ایک بات اور معلوم ہو گی دورانِ گفتگو میں تم نے بغیر اس شخص کے پوچھے اپنے دل کا سارا حال اس کے اوپر ظاہر کر دیا۔ خود بخود ساری باتیں اس کے سامنے اُگل دیں۔ وجہ یہ تھی کہ تم اس کو اس طرح خوش کرنا چاہتے تھے۔ یاد رکھو اسی طرح وہ شخص تم کو اپنا مطیع بنا کر جو چاہے کام لے سکتا ہے اور اپنی کمزوری کے باعث تم اس کی مخالفت بھی نہیں

Scanned with CamScanner

کر سکتے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ اس شخص کو اس مقناطیسی کشش کا قانون معلوم ہے۔ مگر تم اس سے بے خبر ہو۔

پانچواں سبق

محرومِ کشش اشخاص کی پہچان

تم کو پچھلے سبق میں اس شخص کے خواص بتائے گئے جس کے دل میں مقناطیسی کشش کا مادہ موجود تھا۔ اب ایسے آدمیوں کی پہچان سنو۔ جن کے دل میں یہ مادہ پیدا نہیں ہوا ہے۔

محروم الکشش اشخاص کی زندگی ایام نہایت پریشانی کے عالم میں بسر ہوتے ہیں۔ کبھی تقدیر کا شکوہ، کبھی نیرنگی چرخ کا گلہ۔ جینے سے بیزار اور ہمیشہ کسی دردمند کے متلاشی جو ان کی سراسیمگی کی حالت سے ہمدردی ظاہر کرے اور مناسب طور پر ان کی مشکل آسان کر دے۔ کبھی کسی کے سامنے دستِ سوال نہ پھیلانا۔ کبھی کسی کے پاس تشفی کے لئے جانا۔ غرضیکہ رات دن کی نت میں گذرتی ہے۔ ایسے آدمی جب کسی کے پاس جائیں گے تو غمگین باتوں کے ذریعے سے اس کا دل بھی مغموم کریں گے۔ اگر کسی محفل عیش و نشاط میں پہنچ گئے تو سارا لطف اور رنگ پھیکا کر دیا۔ بقول لیکے

افسردہ دل افسردہ کند انجمنے را

اس کی روتی صورت دیکھ کر ہر شخص کی خوشی کا جوش مر جاتا ہے ایسے آدمی کبھی سچی باتیں نہیں بتاتے ہیں اور ہمیشہ اپنے راز پوشیدہ رکھتے ہیں لیکن طرفہ یہ ہے کہ دوسروں سے چاہتے ہیں کہ کوئی ہمارا رفیق بنا رہے۔ ایسے آدمی کا مزاج بہت جلد تبدیل ہو جاتا ہے اور ایک بات پر قائم نہیں رہتا۔ یہ لوگ اپنے آپ پر قابو نہیں رکھ سکتا اور بڑی جلدی۔ غصہ، نفرت اور کینہ و حسد

مادہ اس کے دل پر غالب آسکتا ہے۔ اس شخص کی کوئی ذاتی رائے نہیں ہوتی۔ وہ ہمیشہ دوسروں کی مدد اور رائے کی تلاش میں رہتا ہے۔ "ہمت مرداں مدد خدا" کا مقولہ اس کے دل پر کچھ اثر نہیں کرتا۔ اس کو حصول کامیابی اور طاقت کی ذرا بھی خبر نہیں ہوتی۔ نہ اپنی مدد آپ کرسکتا ہے اور نہ دوسروں کو ترقی کرنے دیتا ہے۔ اپنے جسم و دماغ کی قدرتی طاقتوں کے متواتر غلط استعمال کرنے سے اسکی قوتِ کشش زائل ہوجاتی ہے۔ اسے کبھی ترقی کرنے کی پرواہ نہیں ہوتی۔ اور کبھی موقع ملتا ہے تو وہ اس سے فائدہ نہیں اٹھاتا۔

اب ذرا اس کی نگاہ کا اندازہ دیکھیے۔ آنکھیں برابر حرکت کرتی رہتی اور دیدے ادھر ادھر بار بار مٹتے رہتے ہیں۔ ایسے شخص کا جو کام ہوتا ہے عجلت اور گھبراہٹ کے ساتھ ہاتھ پاؤں پھول اٹھتے ہیں۔ دل دھڑکنے اور کانپنے لگتا ہے۔ منہ سے جو بات نکلتی ہے الٹی۔ جو لفظ نکلتا ہے غلط۔ کہنا کچھ چاہتا ہے۔ کہہ جاتا ہے کچھ۔ اور اس کے علاوہ غیر موزوں اور خلافِ عمل الفاظ بھی زبان سے نکل جاتے ہیں۔

ایسے اشخاص اگر کسی کے سامنے دم بھر کے لئے ٹھہر جائیں تو طبیعت پریشان ہوجاتی ہے۔ کیونکہ ان کی کمزوری کا اثر دل پر پڑجاتا ہے۔ دیکھنے والے کی طاقتِ کشش زائل ہوجاتی ہے۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ دیکھنے والا اپنی طاقتِ کشش سے بےخبر ہوتا ہے۔ ورنہ اس سے کام لے کر اس مغموم شخص کا اثر اپنی طرف آنے بھی نہ دیتا۔ بے خبری کی وجہ سے جو قوتِ کشش دیکھنے والے کے دل میں موجود ہوتی ہے۔ اس میں نقص واقع ہوجاتا ہے۔ اگر ملنے والے کو اس کشش کا علم ہو تو فوراً اس کے ذریعے سے وہ اس غم انگیز اثر سے خود اپنی حفاظت کرسکتا ہے اس کے علاوہ اس ضعیف الارادہ شخص کی قوتِ کشش پر غالب آکر اس کو مطیع بھی بنا سکتا ہے۔

اس لئے مناسب ہے کہ آئندہ سبق میں تم مقناطیسِ شخصی کو ترقی دے کر

کامیابی حاصل کرنے کا گُر سیکھ لو۔ اور کمزور ارادہ کو اپنے دل سے نکال دو۔

چھٹا سبق

مقناطیس شخصی کی کامیابی کے مُعاون

نیک بینی :- نیک بینی کی عادت یعنی کسی بات میں برائی نہ دیکھنا۔ بلکہ اسکے اچھے پہلوؤں پر نظر ڈالنا۔ مقناطیسی کشِش کی ترقی کے لئے یہ عادت نہایت اعلےٰ ہے اور انسان اس کی بدولت ہمیشہ ہر انسان اور ہر چیز کے محاسن ہی پر نظر ڈالتا ہے۔ عیوب کی طرف رُخ بھی نہیں کرتا۔ اس لئے جہاں تک ممکن ہو اس اصول کی پیروی کیجیے۔ کیونکہ اس کے ذریعے سے ہمت۔ محبت۔ باہمی اعتماد اور ہر دلعزیزی حاصل ہوتی ہے۔ دنیا کی نگاہ میں اپنا وقار قائم ہو جاتا ہے اور ہر کس و ناکس کے دل میں اس صفت سے متصف انسان کی قدر و قیمت بڑھ جاتی ہے۔ ہمیشہ ہر شخص کی اچھی عادتوں اور خوشگوار پہلوؤں پر نظر ڈالنا مناسب ہے اس اصول سے تمہارے خیالات بھی روز بروز نہایت پاکیزہ ہوتے جائیں گے۔ اور لوگوں کے دل میں بھی ہمیشہ تمہاری عزت کا خیال مضبوط ہوتا جائے گا۔ ناگوار باتوں کی طرف کبھی رُخ نہ کرو۔ جس سے دل میں میل ہی نہ آسکے۔ ایسا کرنے سے خود ان عیوب یا نقص آمیز پہلوؤں کی طاقت گھٹتی جائے گی۔ نیک بینی سے دو دِل ایک دوسرے کی جانب کھنچ آتے ہیں اور بد بینی سے پرے ہٹ جاتے ہیں۔ جس سے رقابت پیدا ہو جاتی ہے۔ ہمیشہ نیکی کیطرف توجہ اور بدی سے احتراز لازم ہے۔ ایسا کرنے سے نیک خیالات کی دل میں افزائش ہوتی رہے گی۔ طبیعت بے لوث بے میل ہو جائے گی۔ اور زندگی کا لُطف حاصل ہو سکے گا۔

خوش خلقی اور مہربانی

ایک قول ہے کہ اخلاق سے دنیا بدام حاصل ہو سکتا ہے لیکن اس سے ہر چیز خریدی جا سکتی ہے۔
اور طالبانِ علم کرشنش کو اس قول پر ہمیشہ کاربند ہونا چاہئیے۔ اپنے طریق و شعار
بہت ہی نیک اور ممتاز ہونا چاہیئے۔ بڑا ہو یا چھوٹا، ہمسن ہو یا دوست ہر شخص
کے ساتھ یکساں اور خوش دلی کے ساتھ سلوک کرنا مناسب ہے خصوصیت
کسی کے ساتھ نہ کرنا چاہئیے۔ انسان کو واجب ہے کہ ہر شخص کے ساتھ نہایت
محبت و اخلاق کے ساتھ پیش آئے۔ اور اپنے جملہ متعلقین عزیز و احباب
نیز دوست و آشنا کے ساتھ نہایت التفات و محبت سے گفتگو کرے۔
زندگی کا طرزِ عمل کسی طرح قابلِ اعتراض اور ناگوارِ خاطر نہ ہونا چاہیئے۔ بردباری
ایک بیش بہا شے ہے۔ اگر انسان ان تمام صفات سے متصف ہو جائے تو
اسکی ہر ایک حرکت، بود و باش اور طرزِ گفتگو میں ایک خوشگوار تبدیلی پیدا
ہو جائے گی۔ چہرہ بہت صاف، آنکھیں محبت آمیز غرضیکہ جسم کا ہر عضو اسی
صفت کے مطابق جنبش کرنے لگیگا۔ طرزِ معاشرت نہایت اعلیٰ ہو جائیگی
جتنی جتنی ترقی ان صفات میں ہوتی جائے گی اتنی ہی اتنی دل کی کمزوریاں
دور ہونے لگیں گی۔ غصہ، خوف اور فکر کبھی پاس نہ پھٹکے گا اور بغض و حسد،
رشک، مایوسی اور سب باتوں کی گرد بھی دامن تک نہ پہنچے گی۔ کیونکہ یہ جذبات
پُر مقناطیسی اور پسپا کن ہوتے ہیں۔

ساتواں سبق

آرام کرنا

آؤ ہم بتائیں کہ سکون و آرام حاصل کرنے کا کیا طریقہ ہے۔ اپنے
جسم کے تمام اعضاء ڈھیلے کر دو اور دماغ کو بالکل جنبش نہ دو۔ تم کو یہ عمل شروع

شروع میں ذرا وقت طلب معلوم ہوگا۔ لیکن باقاعدہ اور بلاناغہ مشق سے ایک روز کامیابی حاصل ہو جائے گی۔

مشق: بہت آرام سے کھڑے ہو جاؤ دونوں پاؤں ایک دوسرے سے علیحدہ علیحدہ رہیں۔ اب تمام اعضاء ڈھیلے کر دو۔ اس کے بعد اپنے جسم کو اِدھر اُدھر اس طرح چکر دو۔ کہ دونوں ہاتھ بھی اس کے ساتھ گھومتے جائیں مگر طاقت صرف کرنے کی مطلق ضرورت نہیں ہے جسم و دماغ پر ذرا بھی زور نہ دو۔ اس مشق سے رفتہ رفتہ بغیر تھکاوٹ کے جس قسم کی حرکت چاہو کر سکتے ہو۔ ذرا بھی کسل محسوس نہ ہوگا۔

بدن ڈھیلا کرنے کی ترکیب

مشق: کسی تنہا کمرے میں جا کر بہت آرام سے بیٹھ جاؤ جہاں ذرا بھی غل و غش نہ ہو۔ اس کے بعد تمام اپنے جسم کے اعضاء کو ڈھیلا کر دو کوئی عضو سخت نہ رہنے پائے۔ اگر کرسی پر بیٹھے ہو تو بہتر یہی ہے کہ لیٹ جاؤ اور پاؤں پر پاؤں نہ رکھو۔ بلکہ فرش پر دونوں پاؤں کچھ فاصلہ پر رہنا چاہئے انگلیوں کو بھی اس طرح ڈھیلا کر دو کہ رانوں تک پہنچ جائیں۔ پانچ منٹ تک اسی حالت میں رہو۔ بدن میں ذرا بھی جنبش نہ واقع ہونے پائے۔ مگر ٹھہری گہری سانس لیتے جاؤ۔ سلسلۂ تنفس کا جاری رہنا ضروری ہے۔ تھوڑی دیر بعد محسوس ہوگا کہ تمہارے پاؤں اس قدر بھاری ہو گئے ہیں کہ ذرا بھی جنبش نہیں کر سکتے۔ اس حالت میں یہ معلوم ہی نہیں ہوتا کہ جسم اور پاؤں کے مابین کچھ تعلق ہے بھی یا نہیں کیونکہ تم خود ہی ان کو جنبش نہ دو گے۔ نہ طبیعت چاہے گی۔ کہ ایسا کرو۔ تم کو اپنے جسم سے پاؤں علیحدہ محسوس ہونے لگیں گے۔ اب اس احساس کی لہر باقی تمام جسم میں دوڑنے لگے گی حتیٰ کہ ہاتھ پاؤں کا بھی یہی حال ہو جائے گا۔ ذرا بھی حرکت ہاتھوں میں نہ ہوگی۔ معلوم ہوگا کہ یہ بھی جسم سے علیحدہ ہو گئے۔ شانے

بھی ہلکے ہو جائیں گے اسکے بعد آنکھیں خود بخود بند ہونے لگیں گی۔ اب سانس باقاعدہ چلنے لگے گی۔ اس سلسلہ تنفس کا تمہارے اوپر ذرا بھی اثر نہ پڑے گا۔ بالکل طاقت نہ خرچ ہو گی۔ اور جو سانس اندر جائے گی اس سے دل و دماغ میں تازگی پیدا ہو گی۔ اور اعضاء پہلے بھی زیادہ ڈھیلے ہونے لگیں گے۔ جب یہ حالت قائم ہو جائے تو حسب ذیل طریق پر مراقبہ کرو۔

اور اسی خیال میں محو ہو جاؤ۔

مجھے جسم و دماغ میں سکونِ کامل حاصل ہو رہا ہے۔ ذرا بھی طاقت خرچ نہیں ہوتی۔ اور میں بڑے آرام سے ہوں۔ اس وقت تمہاری رُوح کو یہ محسوس ہونے لگے گا کہ وہ اس وزنی جسم سے علیحدہ ہے اور اس میں شامل نہیں ہے جسم بالکل حرکت نہیں کرے گا۔ لیکن رُوح اس حالت میں بالکل آزاد ہو جائے گی۔ اور اس وقت وہ تمہارے ہر ایک خیال کو ایک جگہ مرکوز کر سکتی ہے۔ لطیف اور مخفی طاقتیں یک جا ہونے لگتی ہیں۔

اس میں شک نہیں کہ یہ مشق نہایت راحت بخش ہے اور یکسوئی دماغ میں اس سے بڑی مدد ملتی ہے۔

آٹھواں سبق

مقناطیس شخصی کا خزانہ

دنیا میں مبارک ہیں وہ مرد اور عورتیں جن کے جسم اور دماغ میں کسی قسم کی بے ترتیبی موجود نہیں۔ طاقتِ کشش کو ترقی دینے کے لئے تندرستی کے بغیر کام نہیں چل سکتا۔ مشق تنفس کے ذریعے سے انسان اپنے اندر وہ طاقت مجتمع کر لیتا ہے جس کو زندگی یا پران کہتے ہیں۔ اس باطنی طاقت

کی نزنی جسم کے اندر جس قدر پرانے اجزار موجود ہوتے ہیں وہ خارج ہوجاتے اور نئے نئے تازے اجزار ان کی بجائے جگہ کر لیتے ہیں۔ اسی پران شکتی یا طاقت زندگی کے اخراج و داخلے سے انسان کے چاروں طرف ایک لطیف نوری کرہ پیدا ہوجاتا ہے۔ جب مشق تنفس کے ساتھ ہی ساتھ کسی خاص چیز یا شخص کا دھیان کیا جاتا ہے تو قوتِ خیال کے ہمراہ یہ لطیف اجزائے مادہ خارج ہوتے رہتے ہیں۔ ان لطیف اجزار سے ایک خاص قسم کی روشنی پھوٹ نکلتی ہے اور اس روشنی کا رنگ خیال ظاہر شدہ کی نوعیت کے رنگ کا ہوگا۔ اس مقناطیسی جلال کے کرہ کو بزبان سنسکرت تیج یا اورا کہتے ہیں۔

یہ کرہ جلالی جسم طالب کے ارد گرد قائم ہوجاتا ہے۔ اور بدن سے اس کا فاصلہ دو سے چھ انچ تک رہتا ہے۔ اسی قدر مقناطیسی جلال کا دائرہ بھی وسیع ہوتا جاتا ہے جتنی کہ چھ انچ سے لے کر کئی فٹ تک اسکی وسعت ہوجاتی ہے۔ مگر یہ حال بالخصوص جسم کی تندرستی پر منحصر ہے۔ عمدہ اور صحت در مقناطیسی کشش یا پران شکتی سے جو جلال ہوتا ہے اس کا رنگ نارنجی ہوگا بہت سرخ رنگ خرابی صحت کی علامت ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جسم کی مقناطیسی طاقت گھٹ گئی ہے اس لئے جسم میں زندگی نارنجی لہروں کے داخلے سے اپنا تیج یا جلال ترقی دینے میں بڑی مدد ملتی ہے۔

بہرحال تندرستی سے کبھی غافل نہ رہنا چاہیئے جس طرح ممکن ہو جسمانی صحت کو ترقی دینا لازمی ہے اس کے لئے ضرورت ہے کہ کافی آرام حاصل کیا جائے۔ اچھی طرح سونا چاہیئے۔ اگر پہلے ہی سے تم کو جسمانی صحت حاصل ہے تو مناسب ہے کہ پرانا یام یا مشق تنفس کے ذریعے سے اسکو مزید ترقی دی جائے۔ محض نتھنوں کے ذریعے سانس لینے سے جسم میں پران یا زندہ رہنے کی طاقت حاصل ہوتی ہے۔

غذائیں ایسی ایسی نہ استعمال کی جائیں جو ہلکی اور زود ہضم نہ ہوں۔
ہر قسم کے نشہ سے سخت پرہیز لازم ہے کیونکہ ان کے استعمال سے جسم
میں ایک مقناطیسی یعنی کیسوئی اور کشش کی طاقت گھٹانے والا مادہ
پیدا ہو جاتا ہے۔ خبردار کبھی تمباکو استعمال نہ کرنا۔ نہ گوشت کھانا ہمیشہ
گھانے کا مکھن۔ دودھ اور گھی اور دہی وغیرہ استعمال کرنا۔ غذاؤں کے
انتخاب میں ہمیشہ اپنی ذاتی پسند سے کام لینا اور ایسی چیزیں استعمال
جو جسمانی۔ دماغی اور روحانی زندگی کے لئے موزوں ثابت ہوں۔ اس
بات کی بڑی دیکھ بھال رکھنا چاہئے۔ نہ بہت زیادہ۔ نہ بہت کم۔ اتنا
کھانا چاہئے جتنا ہضم ہو سکے۔ پینے اور نہانے کے لئے ٹھنڈا پانی استعمال
کرنا چاہئے۔ روزانہ غسل کرنے سے بیماری بہت کم ہوتی ہے اور جسم
میں کوئی خرابی واقع نہیں ہوتی۔ علی الصبح ٹھنڈے پانی سے نہانا چاہئے
کیونکہ چہرہ کا جلال بڑھتا ہے۔ دھوپ میں رکھا ہوا پانی استعمال کرنے
سے جسم کی خرابیاں دور ہو جاتی ہیں۔ راسخ الاعتقاد ہندوؤں کے
یہاں یہ قاعدہ ہے کہ جب وہ نہانے لگتے ہیں تو پہلے دائیں ہاتھ سے تھوڑا سا
پانی لے کر چند منٹ تک اس کو دھوپ میں رکھتے ہیں اور تندرستی کے ایما پر
اس میں مقناطیسی کشش قائم کر لیتے ہیں۔ تمہارا کھانا انہیں لوگوں کے ساتھ
بننا چاہئے۔ جو تمہارے سب سے زیادہ عزیز ہوں اور خاص طور پر ان کے ہاتھ
کا تیار کیا ہوا کھانا کھانا چاہئے۔ جن کو ہمیشہ تمہاری بھلائی اور خیریت منظور ہے
اور جو تم کسی حال میں بھی تکلیف پہنچانے کی نیت نہیں کرتے۔ ایسا کھانا ہمیشہ
لذیذ اور خوش ذائقہ ہوگا۔ مشاہدہ سے معلوم ہوا ہے کہ جو لوگ بھوک سے
زیادہ کھانا نہیں کھاتے۔ اعتدال سے کام لیتے اور گاہے گاہے برت
رکھتے یا ناغہ کرتے ہیں۔ ان کی تمام طاقتیں یکسو ہو جاتی ہیں۔ دل میں مقناطیسی
کشش کا کثیر خزانہ جمع ہو جاتا ہے جس کی بدولت ان کو جدوجہد ہستی میں برابر کامیابی۔

Scanned with CamScanner

حاصل ہوتی رہتی ہے۔
مقناطیسی کشش کی طاقت کبھی ختم نہیں ہوتی ہمارے ارد گرد دنیا میں اس کا ایک لاانتہا سمندر موجود رہتا ہے۔ جو کھانا ہم کھاتے، جو پانی ہم پیتے اور جو اہم سلسلہ تنفس کے ذریعے سے پرورشِ جسم کے لئے مہیا کرتے ہیں اس میں یہ طاقت موجود ہے۔ ہر سانس کے ساتھ ہمارے جسم میں یہ نہایت مادہ جمع ہوتا ہے جس سے زندگی رہتی ہے۔

اگر خاص طور پر اس بات کا بالا احتیاط دھیان رکھ کر انسان سانس لیا کرے۔ کہ اسکے ذریعے سے جسم میں مقناطیسی کشش طاقت حاصل ہو رہی ہے تو اس مادہ میں بڑی ترقی رونما ہونے لگے گی۔ اسی طرح کھانا کھانے کے وقت ہر لقمے کی نسبت یہی خیال رہنا چاہئے۔ کہ اس کے ذریعے سے مقناطیسی اور دل میں جمع ہو رہا ہے پانی بھی اسی طرح پیا جانا چاہیے۔ اس طریقے سے بیحد مادہ کشش مہیا کیا جا سکتا ہے۔ جس کو زندگی کی ہر ایک مستعدی میں استعمال کر سکتے ہیں۔

نواں سبق

طاقتِ خواہش کا استعمال

شخصی اثر جمانے کی ترکیب

پچھلے اسباق میں جس قدر ہدایتیں درج کی گئی ہیں امید ہے کہ تم نے ان کے مطابق احتیاط سے عملدرآمد کیا گیا ہوگا۔ اگر واقعی ان کی پابندی کی گئی ہے تو بے شک تم کو زبردست مادہ کشش حاصل ہو گیا ہوگا۔

اب ہم یہ بتائیں گے کہ دوسروں پر انسان اپنا اثر کس طرح جما سکتا ہے۔ سب فطرتِ انسانی کے عمیق مطالعہ کی اس کے لئے سخت ضرورت ہے۔

سے پہلے خود اعتمادی کی صفت پیدا کرنا چاہئے۔ دل میں یہ عقیدہ مضبوطی سے قائم رکھنا پڑے گا کہ میں ہر شخص پر اپنا اثر جما سکتا ہوں۔ پہلے اس شخص کے چال چلن اور طرز بود و باش کا خاکہ ذہن نشین کرو۔ جس پر تم کو اپنا اثر ڈالنا منظور ہے اس کے بعد اس کی کمزوریوں پر نظر ڈالو۔ اور خوب دھیان سے کام لے کر جو خامیاں اس میں موجود ہوں ان کو مدنظر رکھو۔ اب انہیں کمزوریوں سے فائدہ اٹھا کر اس پر اثر ڈالنے کی کوشش کرو۔ ضرور وہ شخص تمہارا کہنا مان لیگا۔ تم جو چاہو اس سے کرا سکتے ہو۔ اگر اس شخص کو موسیقی سے دلچسپی ہے تو اس کو خوش کرنے کے لئے گانے بجانے کا سامان مہیا کرو جب وہ اس سامان سے خوش ہو جائے اس کے بعد جو کچھ تم چاہتے ہو اسی کا مطالبہ اس شخص سے کرو۔ ضرور وہ تمہارا کام کر دے گا۔ اس طرح کام لینے سے لوگ اپنی بڑی بڑی طاقتیں استعمال کر کے دوسروں پر اپنا اقتدار جما سکتے ہیں۔ بڑے بڑے معزز تاجر اور پیشہ ور لوگ جن کو عوام الناس کے ساتھ روزمرہ کا روبار کرنا پڑتا ہے۔ برابر اسی طرح اپنی قدرتِ ارادی سے کام لیتے اور اپنا دلی مقصد حاصل کر لیتے ہیں۔

کسی شخص کو اپنے قبضے میں کرنے کے لئے حسب ذیل طریقے سے کام لینا چاہئے۔ جس وقت وہ شخص تمہارے سامنے آجائے اسی طرح مصافحہ کرو یا ہاتھ ملاؤ۔ اس کا ہاتھ مضبوطی سے اس طرح پکڑ لو کہ اس کو چوٹ نہ لگنے پائے۔ اور جہاں تک اس کا ہاتھ تمہارے ہاتھ میں آسکے گرفت کئے رہو۔ کبھی انگلیاں نہ پکڑنا۔ ہاتھ اتنی جلدی اپنے ہاتھ میں پکڑ لو کہ وہ شخص اپنی انگلیاں نہ موڑ سکے جس سے اس کے ہاتھ کی گرفت ناممکن ہو جائے۔ اس کے بعد اس کے ہاتھ کو ہلاؤ اور جب اوپر سے جا کر نیچے کی جانب لانے لگو۔ تو ایک مرتبہ چند سیکنڈ تک اور گرفت کئے رہو۔ اس کے بعد جب اپنا ہاتھ واپس لانا منظور ہو۔ تو اس طرح اپنی طرف کھینچ لو کہ تمہاری انگلیاں

اسکی ہتھیلی پر انگوٹھا اسکی پہلی انگلی پر سے گذر سکیں۔
اٹھا لاتے وقت کسی قدر اس شخص کے قریب قدم بڑھا دو۔ اور اپنی مقناطیسی نظر کو اسکی ناک کے سرے پر مائل کرو پلکیں جھپکنے نہ پائیں۔ اسکے بعد جو بات اس سے کرانا منظور ہو اسی کو دل میں بار بار دہراؤ۔

تمہارا ملنے جلنے کا طریقہ ہمیشہ خوشگوار ہونا چاہیئے اور خیال رہے کہ جب دماغ یکسو ہو اور طبیعت شگفتہ ہو گئی ہو اس وقت کبھی کسی شخص پر اپنا اثر ڈالنے کی کوشش نہ کرنا ایسے موقع پر کافی سکون حاصل کرنا چاہیئے اور کبھی اس شخص سے بحث و مباحثہ کرنا نہیں مناسب ہے جس سے اس کی دل شکنی ہو جائے۔

نہ ملتے وقت جوش ہی سے کام لینا چاہیئے۔ بہت ہی اخلاق و بردباری کے ساتھ پیش آنا مناسب ہے کامیابی محض اسی طریقے سے حاصل ہو سکتی ہے بات چیت کرنے اور تجاویز پر خاموشی سے غور کرنے میں ناچیز واقع ہو جائے۔ بہت مستعد رہنا جس سے اس کا دل تمہارے خیال سے کبھی جدا نہ ہو سکے۔ کیونکہ برابر گفتگو اور خوشگوار لب و لہجہ سے اسکی توجہ تمہاری طرف مبذول ہو جائے گی۔ جو کچھ بات کہو بہت سادہ صاف الفاظ میں اور اختصار سے کام لو۔ جب خود اس قدر اطمینان ہو جائے کہ اس کو تمہاری خواہشات کا خیال ہو گیا ہے تو ایک اثر انگیز انداز سے ان خواہشات کا بطور ایما اظہار کرو اور اپنی تمام دماغی طاقت اس کے ناک کے سرے پر مرکوز و مائل کر دو۔ اس کے بعد ملائمت سے اپنے مطالبہ کا جواب طلب کرو۔ اس طریقہ سے ۹۰ فی صدی تم کو کامیابی حاصل ہو سکے گی۔ اور دلی مراد بالضرور بر آئے گی۔

جس آدمی پر اپنا اثر ڈالنا منظور ہو اسکی توجہ اپنی جانب اس قدر مائل کر لینا چاہیئے۔ کہ وہ ادہر ادہر نہ دیکھ سکے ورنہ اس کو تمہارے ایماء

پر غور کرنے کا موقع مل جائے گا۔ جونہی وہ تمہاری طرف متوجہ ہو جائے اپنی مقناطیسی نظر ڈال کر اس کو بات چیت میں مشغول کر لو۔ اور اس طرح اس کے دل و ارادہ کو اپنے خیال کے مطابق بنا دو۔ مگر اس میں سستی و تاخیر نہ واقع ہونے پائے ایسا کرنے سے اس شخص کو تمہاری تجویزوں پر غور کرنے کا موقع ہی نہیں ملیگا۔ جس سے آخر کار وہ تمہاری باتیں اس کے دل پر اثر انداز ہو جائیں گی۔ اور وہ معمولی شخص ان کو تسلیم کرنے میں ذرا بھی چون و چرا سے کام نہ لے سکیگا۔ جو کچھ تم کہو گے بلا تامل اس پر عملدرآمد کرنے کو راضی ہو جائے گا۔

مگر اس بات کا خیال رہنا چاہیئے کہ جب وہ تم سے جدا ہونے لگے تو معمول کی جانب یعنی اس شخص کی طرف سے جس پر مقناطیسی کشش کا عمل کیا گیا ہے جواب نفی میں نکلنے پائے۔ جب چلتے "گڈ۔ نو۔ ہاں" کہلا کر نفی میں جواب پانے سے نتیجہ کچھ نہیں حاصل اور ساری محنت بیکار رہے۔

بسا اوقات دورانِ گفتگو میں معمول یا مخاطب کی توجہ اپنی جانب مائل کرنے کی غرض سے ماہرین علم بعض اور بھی باتیں کر دیتے ہیں جو گفتگو میں دوسری جانب کی توجہ میں کبھی کمی واقع ہو جائے اور وہ تمہاری باتوں پر دھیان دینے کے بجائے کسی اور جانب متوجہ ہو جائے یا ادھر ادھر دیکھنے لگے تو تم اپنی آنکھوں کو لمحہ بھر کے لئے دائیں یا بائیں جانب یعنی جس طرف اس شخص کی توجہ منحرف ہو گئی ہے۔ گھما دو اور فوراً وہ شخص تمہاری طرف دوبارہ مخاطب ہو جائیگا اور جس وقت اسکی توجہ تمہاری طرف اس طرح مبذول ہو جائے۔ فوراً اپنی مقناطیسی نظر کو اسکی ناک کے سرے پر مرکوز و مائل کر دو۔ اور اسی وقت اپنی تجاویز کا اظہار کر کے ان کا فوراً جواب طلب کر دو۔ وکیلوں اپنے موکلوں واعظوں کو مریدوں۔ ماسٹروں اور طالب علموں اور تاجروں کو اپنے گاہکوں پر اپنا اثر و اقتدار جمانے کے لیے دورانِ گفتگو میں اپنے حواس و دل کی پوری طاقت سے کام لینا اور ان کو کسی نہ کسی طرح اپنی ٹیکنیک یعنی

اور صداقت کا قائل کر دینا چاہئے۔ ان کو یہ کسی طرح معلوم ہونے نہ پائے کہ تمہاری نیت خراب ہے اور دروغ بیانی سے کام لیا جا رہا ہے اپنی تجاویز کا اظہار سچے دل سے کرو۔ اور احساس کی قوت کو تجاویز کے ساتھ ہی ہمراہ رکھو۔ ذاتی اثر جمانے یا لوگوں کو اپنا معتقد بنانے کے لئے لازمی ہے کہ احساس اور دل کی پوری طاقت سے کام لیا جائے۔ باقاعدہ مشق کرنے سے رفتہ رفتہ تمہارے لب و لہجہ اور آواز میں زور پیدا ہو جائے گا جس سے دلی تجاویز اچھی طرح ظاہر ہو سکیں گی۔ اور اپنا پورا پورا اثر جمائیں گی۔

دسواں سبق

قانونِ مطالبہ

پچھلے سبق میں بتایا گیا ہے کہ کس طرح لوگوں پر اپنا اثر جمایا۔ اور ان کو معتقد بنایا جا سکتا ہے اگر اس عمل کو اختیار کرنے سے قبل ایک اور مشق سے کام لینا چاہئے۔ یہ آزمودہ اور بڑے تجربوں کا نتیجہ ہے۔

کسی کی تصویر کھینچنا

تصور کے کیمرہ سے دل کی پلیٹ پر

مشق:۔ ایک کمرے میں چلے جاؤ۔ جہاں کوئی نہ ہو۔ غسل وغیرہ سے پاک اور جس پہلو تکلیف نہ محسوس ہو بیٹھ یا لیٹ جاؤ۔ دس منٹ تک بالکل ساکت بیٹھے رہو۔ دیکھو ہدایات سبق نمبر ۲ اور جسم و دماغ کو بالکل ڈھیلا کر دو کہیں اکڑاؤ باقی نہ رہنے پائے دل بھی ادھر اُدھر بھٹک نہ سکے۔ بالکل خاموش اور بے حرکت بیٹھے رہو اُس کے بعد ایک کارڈ پر حسب ذیل تجاویز لکھ کر اپنے

سامنے اس طرح رکھو کہ آنکھیں اس سے بالکل لڑی رہیں۔ اور ادھر ادھر جنبش نہ کرنے پائیں اس کے بعد یکسوئی قلب اختیار کر کے ان تجاویز کے معنی و مطالب پر توجہ مائل کرو۔ اور مشق تنفس یعنی پرانایام بھی ساتھ ہی ساتھ جاری رکھو۔ اندر کی طرف سانس کھینچ کر تھوڑی دیر رد کو اور اس کے بعد خارج کرو۔

تجویز

میں سنکلپ یا ارادہ کرتا ہوں کہ فلاں شخص میرے ساتھ نہایت اخلاق و مہربانی سے پیش آئے گا اور میری خواہش قبول کرے گا میں ارادہ کرتا ہوں کہ فلاں شخص کو ایسا (یہاں جو کچھ کام کرنا منظور ہو اس کو قلم بند کرو) کرنا پڑے گا۔

جس وقت اس تجویز پر مراقبہ کیا جائے گا۔ تمہاری قوتِ ارادی معمول کے پاس مخفی اور لطیف طریقے سے قانونِ کشش کے مطابق پہنچ جائے گی اور تمہارا اثر اس کے اوپر کارگر ہو جائے گا۔ جب مستعد و مضبوط مراقبہ کیا جائے گا اسی کے مطابق اس کا ہلکا یا گہرا اثر معمول پر پڑے گا۔

اس طریقے سے معمول کی ترقی صحت و تندرستی مضبوط کیرکٹر اور عمدہ یادداشت غرضیکہ ہر بات کے لئے خیال کی لہریں گھر بیٹھے بھیج سکتے ہیں۔ مگر یاد رکھو کہ مطالبہ کبھی ایسی بات کا نہیں کرنا چاہیئے جس سے کسی طرح بھی براہ راست یا کسی اور ذریعے سے معمول کے مفاد و فارغ البالی میں نقص واقع ہو جائے۔ کبھی کسی کا نقصان نہ چاہنا۔ بے ضرر مطالبہ کرنا۔ کامیابی اسی حد تک حاصل ہوگی۔ جہاں تک مطالبہ سے کسی کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ نہ ہوگا۔ اور اس میں شک نہیں۔ کہ اگر ان ہدایات کی حرف بحرف اور جائز پابندی کی جائے گی۔ تو ایک روز نہایت عمدہ اور فائدہ بخش نتائج پیدا ہوں گے۔ دنیا کی تاریخ شاہد ہے کہ انسان کے دل کی بات ہمیشہ پوری ہوتی ہے۔ لیکن یاد رکھنا چاہیئے کہ اس عالم کائنات میں دو قسم کی مرادیں ہوا کرتی ہیں۔ اول جائز۔ دوم ناجائز تم کو دنیا میں انسانی

قابل طلب ہے۔ اگر اف نیت کا دم بھرتے ہو اور ذرا بھی اخلاق موجود ہے تو کبھی کسی ایسی چیز کا مطالبہ نہ کرنا جس سے براہ راست کسی کو نقصان پہنچے۔ ناجائز خواہش نامناسب مطالبہ سے ہمیشہ احتراز لازمی ہے اور امید ہے کہ انسانی حمیت سے کام لے کر تم اس ذخیرہ لا تمناہی سے جائز چیز کا مطالبہ کرو گے اور ناجائز خواہش سے دور ہو گے۔

قانون مطالبہ پر عملدرآمد کرنے کے لئے کچھ باتیں بہت ضروری ہیں جو ذیل میں درج کی جاتی ہیں۔ اُن کی پابندی کے لئے ہمیشہ تیار رہنا چاہئے۔

مذکورہ بالا مشق کے مطابق اپنے جسم و دماغ کو بالکل بے حرکت کر دو۔ اور مطلوبہ شے کا دھیان کرو۔ اس کے بعد دل ہی دل میں اسکی تصویر کھینچو اور خیال کرو کہ وہ چیز تمہارے سامنے موجود ہے پھر برابر اس کا نہایت زور سے مطالبہ کرتے رہو۔ حتیٰ کہ وہ تمہارے پاس مادی شکل میں آجائے۔ مطالبہ میں مستقل ارادہ ہونا چاہئے۔ درخواست کرنا یا مانگنا نہیں چاہئے۔ جسم و دماغ جس وقت بحالتِ صحت و تندرستی ہوں اپنی قوتِ ارادی سے کام لو۔ کبھی پریشانی یا جوش کے عالم میں مطالبہ کرنا مناسب نہیں۔ نہ عجلت سے کام لینے کی ضرورت ہے اس کے علاوہ صبر و تحمل کے ساتھ مدعا برآری کا انتظام کرنا چاہئے۔ بے چینی سے ہمیشہ احتراز مناسب ہے۔

قوتِ ارادی کی مدد سے یہ مطالبے جس قدر سرگرمی اور استقلال کے ساتھ کئے جائیں گے اسی قدر جلد اور نزدیک مطلوبہ شے تمہاری طرف کھینچ آئے گی اور ضرور بالضرور ایک روز تم کو دلی مقصد حاصل ہو جائے گا۔

مگر ایک بات کی احتیاط لازمی ہے ہمیشہ خود اعتمادی سے کام لینا چاہئے یہ دل میں تہیہ کر لو جس بات کی خواہش کی گئی ہے وہ ضرور حاصل ہو گی۔ اگر خود اعتمادی کا مادہ دل میں نہیں موجود ہے۔ اور خود ہی یہ امید نہیں ہے کہ دوسروں پر تمہارا کچھ اثر کارگر نہ ہو گا۔ تو کامیابی ہرگز حاصل نہیں ہو سکتی۔ خود اعتمادی

حصول مطالبہ کی بنیاد ہے اسی کے بغیر کام نہیں چل سکتا جب ارادہ ہی مضبوط نہیں تو قدرتی طور پر وہ تجاویز بھی کمزور ہوں گی اور تمہاری خواہش کا اچھی طرح اظہار نہ ہو سکے گا جن لوگوں کو خود اپنی ذات پر بھروسہ نہیں ہوتا۔ وہ جب کسی چیز کی خواہش کریں گے اور جب کچھ مطالبہ کریں گے ان کا لب و لہجہ اور آواز بہت کمزور اور منتشر اور غیر فراقی ہوتی ہوگی۔ یہ مطالبہ بالکل بے اثر اور تردد لانہ ہوتا ہے مگر معتمد بالذات اور مضبوط ارادے والے اصحاب ہمیشہ ایک تحکمانہ انداز سے مطالبہ کرتے ہیں ان کی آواز لب و لہجہ میں اثر ہوتا ہے اسی لئے ان کو اپنی مطلوبہ شے حاصل ہو جاتی ہے۔ لہذا اگر مدعا برآری منظور ہے تو فوراً معتمد بالذات بن جائے۔ اور خود اپنی ذات پر بھروسہ کرو۔ دوسروں کی مدد کے محتاج نہ بنو۔

انسان کی قوتِ ارادی و خواہش میں جتنی ترقی ہوگی اسی قدر طاقت اس کے دل میں پیدا ہو جائے گی۔ حتیٰ کہ ایک روز دونوں باتیں اس کا جزو اہم بن جائیں گی۔ انہیں دونوں چیزوں کی ترقی شرط ہے اگر یہ ترقی حاصل ہو گئی تو ایک روز انسان دنیا میں حیرت ناک کام نمایاں کر سکتا ہے شخصی اقتدار اس قدر بڑھ جائے گا کہ ہر کس و ناکس پر اس کا اثر پڑنے لگے گا اور ہر طرف دھاک بیٹھ جائے گی۔

اگر ہدایات مندرجہ بالا کی حرف بحرف پابندی نہایت احتیاط کے ساتھ کی گئی تو ایک روز شخصی مقناطیس کی بھی خوب ترقی ہو جائے گی اور ہزار ہا آدمیوں پر اثر و اقتدار قائم ہو جائے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ لوگوں کو اپنی قوتِ ارادی اور مقناطیسی کشش کی کچھ فکر نہیں ہوتی اسلئے وہ کمزور رہتے۔ اور اہل کشش و ارادہ سے مغلوب و اثر انداز ہو جاتے ہیں۔

تجربہ اور مشاہدہ سے معلوم ہوا ہے کہ اس مقناطیس شخصی سے باخبری کی بدولت خود عامل کی صحت اور تندرستی حاصل ہونے کے علاوہ صدہا دیگر اصحاب

کو راحت و دولت اور صحت و تندرستی نصیب ہوئی ہے۔ اسی کی بدولت بے شمار تاجروں کے کاروبار میں خوب ترقی ہوئی اور ہر طرف ان کا اثر و اقتدار بڑھ گیا۔ عام طور پر لوگ اسکی عزت کرنے لگتے ہیں۔ اس کے علاوہ اکثر اشخاص کا کیرکٹر سنبھل گیا اور دوسروں کے اخلاق و عادات کی درستی اُن کے سبب سے ہو گئی۔ اسی کی بدولت صدہا اشخاص روحانی دولت سے بھی مستفید و فیضیاب ہو چکے ہیں۔

بہرحال ہر شعبہ زندگی اور ہر ایک چیز کے حصول کے لئے قانون ایک ہی ہے مختلف نہیں۔ خواہ روحانی کمال حاصل کرنا منظور ہو۔ خواہ دنیوی عزت و ثروت ایک ہی قانون کی پابندی دونوں کے لئے کرنا پڑے گی۔ مگر انتخاب مطالب میں اپنی عقل سلیم سے کام لینا چاہیئے۔ ممکن نہیں کہ کامیابی حاصل نہ ہو۔

گیارھواں سبق

دنیا میں ہر آدمی کے اندر بڑی بڑی طاقتیں موجود ہیں مگر بہت کم لوگوں کو ان کا علم ہوتا ہے۔ بے شمار شکتیاں یا قوتیں باطنی شکل میں برابر کام کرتی رہتی ہیں لیکن آج تک بہت کم لوگوں کو ان کی موجودگی کا احساس ہوا ہوگا۔ ہر قالب میں ایک روح کام کر رہی ہے۔ ذات فی نفسہٖ اسی کا نام ہے جیو آتما۔ وجود مطلق اسی کو کہتے ہیں۔ یہی رُوح بحرِ حیات کی ایک موج ہے۔ آتشِ حقیقت کی ایک چنگاڑی ہے۔ آتما یا فانہ چنبنہ ہے۔ ہمیشہ بیدار رہتی ہے مگر یہ ہزاروں پردوں کے اندر اپنا جلوہ دکھا رہی ہے روح نام ہے۔ باخبری اور روشنی کا۔ مگر ہماری آنکھوں کے سامنے مایا کا پردہ پڑا ہوا ہے۔ اس واسطے اس کا جلوہ ہمیں نظر نہیں آتا۔ ٹھیک ٹھیک طرح ہم اسکی موجودگی سے باخبر نہیں ہوتے۔ ہم کو یہ پتہ نہیں ہے کہ ہماری حقیقت کیا ہے۔ لیکن جس وقت انسان اپنی حقیقت اپنا اصلی سروپ یا اپنی آتما کی تلاش میں مشغول ہو جاتا ہے اور اپنی نطرت یا پرکرتی کی ترقی منظور نظر ہوتی ہے تو یہ مایا کے پردے خود بخود ہٹتے جاتے ہیں اور اسکی باخبری یا چیتنتا اسفل درجے سے گذر کر علوی دنیا کی جانب ترقی کرنے

لگی ہے۔ اور آخر کار ایک روز اس کوشش و تحقیق یا پریم آنند مگن یا رستگاری حاصل ہو جاتی ہے وہ اپنی حقیقت کی تلاش میں کامیاب ہو جاتا ہے اور زندگی بھر وجد کا مزہ ایک روز مل جاتا ہے آتما نند یا سرور بالذات کا دریا اسکی نگاہوں کے سامنے ہر وقت موجزن رہا کرتا ہے۔ مگر تلاش حقیقت کی یہ خواہش صادق ہونا چاہئے۔ آتما کیا ہے۔ آتما یا رُوح کس کو کہتے ہیں اس کی معرفت کے لئے خارجی باتوں کی مدد کارآمد نہیں ہو سکتی اس کا تعلق باطن سے ہے۔ مگر معرفت ذات یا آتم گیان کی تحصیل صرف ارادہ یا شکتی پر منحصر ہے۔ ارادے کی مدد سے رُوح کی حقیقت یا آتما کے سروپ کا علم ہو سکتا ہے۔

اب دیکھنا چاہیئے کہ یہ ارادہ کیا چیز ہے۔ آتما کی شکتی یا روح کی طاقت کا نام اچھیا شکتی یا ارادہ ہے۔ آتما کا قبضہ ہے من یا قلب اور اسکی طاقتوں پر انسان کے اندر جس قدر متعدد اور پیچیدہ دماغی طاقتیں موجود ہیں۔ صرف ارادہ کے ذریعے سے ان کا انکشاف ہو سکتا ہے۔ اچھیا شکتی وہ چیز ہے جسکی مدد سے ہم اپنی تمام طاقتوں سے کام لے سکتے ہیں۔ جملہ حواس اور مختلف اعضائے جسمانی ارادے کے زیر اثر ہوتے ہیں ارادہ کی مدد سے ہم ان کو اپنے قابو میں رکھ سکتے ہیں۔ قلب کی حرکتوں اور حواسوں کو ارادہ کے ذریعہ سے روکنے کا نام راج یوگ کی اصلاح میں پرتیاہار ہے اردو میں اسکو ضبط نفس کہہ سکتے ہیں۔

ارادہ صرف ایک وسیلہ ہے جس کے ذریعے سے ہم جو بات چاہیں حاصل کر سکتے ہیں دل کو اپنے حصول مدعا کی جانب رجوع کرنے کا آلہ اچھیا شکتی ہے۔ جب باقاعدہ طور پر پرتیاہار کا ابھیاس یعنی مشق کی جاتی ہے تو حواس ارادہ یا اچھیا شکتی کے یہاں تک مطیع ہو جاتے ہیں۔ کہ پھر خارجی باتوں کی جانب توجہ نہیں کرتے۔ دنیا اپنی طرف بلاتی ہے مگر ان کو صرف ارادہ ہی کی آواز کا جواب دینا پڑتا ہے۔ جدھر ارادہ کا اشارہ پاتے ہیں اُسی طرف رجوع ہو جاتے ہیں۔ اور دنیا کی دلکش سے دلکش چیز بھی ان کو اپنی طرف کھینچنے سے قاصر رہتی ہے۔

ارادہ میں اس قدر زبردست طاقت موجود ہے اندریاں ہمیشہ خارجی باتوں
کی طرف زیادہ مائل رہتی ہیں اسی لیے خارجی باتوں کا اثر اُن کے اوپر پڑتا رہتا ہے۔
یہ ہر وقت چنچل رہتی ہیں۔ اگر ایسا ہونا چاہئے۔ چت یا قلب کی لہروں کو باطن کی جانب
ہمیشہ مائل رکھنا چاہئے۔ نفس کو آزادی دینا ہرگز مناسب نہیں ہمیشہ اپنے بس میں دبا
میں رکھنا چاہئے۔

نفس پر قابو حاصل کرنے کی ہر انسان کے اندر طاقت موجود ہے۔ مگر یہ طاقت
مخفی رہتی ہے جس قدر انسان ترقی کرتا جاتا ہے وہ اس طاقت کا انکشاف کرتا
رہتا ہے۔ بعض نئی نئی طاقتیں دریافت کر لیتا ہے جس قدر شکتیاں اس کے اندر
موجود ہوتی ہیں یکے بعد دیگرے بیدار ہو جاتی ہیں۔ اسی طرح آخر انسان کو اس قدر
قدرت حاصل ہو جاتی ہے کہ وہ اپنے حالات میں تبدیلی پیدا کر سکتا ہے دنیا کا رُخ
پلٹ دینا اُس کے لئے ایک معمولی بات ہو جاتی ہے۔ دنیوی ضروریات خود بخود
حاصل ہونے لگتی ہیں۔ اور انہیں طاقتوں سے کام لے کر وہ جسمانی تکالیف اور
بیماریوں سے چھٹکارا حاصل کر سکتا ہے اور آخر کار اطمینان یا شانتی اور روحانی
مسرت کا جلوہ اُس کے پیش نظر رہتا ہے کسی بات کی تکلیف نہیں ہوتی ہے۔
کوئی عارضہ یا فکر اسکو وبالِ جان نہیں ہو سکتی۔ دشمن اس کا بال بیکا نہیں کر سکتا
اور اسکی ارادی طاقت کے آگے دنیا کا کوئی زور نہیں چل سکتا وہ ایک جنبشِ
نظر سے ہوا کا رُخ پلٹ سکتا ہے دنیوی آرام و آسائش۔ دولت علم اور
صحت اس کے سامنے ہر وقت ہاتھ باندھے کھڑے رہتے ہیں۔

اس میں ذرا بھی شک نہیں کہ اگر ہر شخص اچھی طرح اپنی غیر محدود اور بیشمار
مخفی طاقتوں سے بہرہ ور ہو کر روحانی ترقی کی جانب جان و دل سے مائل ہو
جائے تو ایک روز اسکو اپنی حقیقت کا علم ہو سکتا ہے۔ اپنا اصلی سروپ
معلوم ہو سکتا ہے۔ صرف نفس پر قابو حاصل کر لینا شرط ہے۔ ساتھ ہی ساتھ
سچی خواہش اور استقلال سے کام لینا بھی ایک امر لازمی ہے۔

کامل اطمینان قلب یا سرور بالذات یعنی آتما آنند حاصل کرنے کا قانون نہایت پر اسرار ہے۔ اس سرور بالذات میں لافانی روح کے ساتھ ہر وقت وصال کا لطف حاصل ہوتا ہے دنیا میں ہر شخص اس قانون سے فائدہ اٹھا سکتا ہے یہ کسی خاص فرد کے لیے مخصوص نہیں۔ مگر شرط یہ ہے کہ اسکے تمام اسرار سے واقفیت حاصل کر لی جائے۔ اس کا راز معلوم ہو جائے۔ پھر دیکھو یہ قانون ہر انسان کو کس دنیا میں پہنچا دیتا ہے۔ وہ قانون صرف یہ ہے کہ۔

انسان کو دنیا میں ہر چیز حاصل ہو سکتی ہے صرف با قاعدہ تصور کا طریقہ معلوم ہونا چاہیے۔

اگر برابر استقلال اور ٹھیک ٹھیک قاعدے کے ساتھ روحانی طاقت کی نشوونما کی جائے تو ایک روز اس میں شک نہیں اس سے نہایت حیرت انگیز نتائج ظہور پذیر ہو سکتے ہیں۔

مگر یاد رکھو کہ سب باتیں صرف انسان کی اچھیا شکتی یا ارادہ ہی پر منحصر نہیں یہ ہر وقت اسکی زندگی میں کام کرتی رہتی ہیں۔ قانون قدرت کا مدعا ہے۔ پیدائش موت اس کا منشاء ہرگز نہیں ہے یہ کسی چیز کو فنا نہیں کرنا چاہتا۔ بلکہ ہمیشہ قائم رکھنا چاہتا ہے۔ مگر انسان اپنی لاعلمی کے سبب اس قانون کو شکست کر ڈالتا ہے۔ ایسی لئے آئے دن طرح طرح کی مصیبتوں پریشانیوں اور جسمانی تکلیفوں سے سامنا رہتا ہے کیونکہ وہ اپنے ارادے کو با قاعدہ استعمال نہیں کرتا۔ غلط کام لیتا ہے۔ ناجائز طور پر اس کی طاقت ضائع کر ڈالتا ہے یہ ساری پریشانیاں اور تکلیفیں صرف ارادہ اچھیا شکتی کے جائز استعمال سے دور ہو سکتی ہیں۔ اس لئے اس کے طریقہ استعمال سے ضرور واقفیت حاصل ہونا چاہیے۔

مسخرات کا مجرب عمل

حضرت شیخ سعدیؒ فرماتے ہیں اور صحیح فرماتے ہیں۔

ابلہ اندر خرابہ یافت گنج
کیمیا گر بغصہ مردہ و رنج

بعض کیمیا بنانے والے کیمیا کی چاہت ہی میں مر گئے ایک آنچ کی جو کسر رہ گئی تھی پوری نہ ہوئی۔ اور ایک بیوقوف نے ویرانے میں خزانہ پا لیا۔ لوگ دستِ غیب کی تلاش میں رہتے ہیں یہ بھی ایک قسم کی کیمیا گری ہوتی ہے لیکن اگر ہر پتھر میں ہیرا نکلتے تو ہیرے پتھروں کی مانند بازار میں مارے مارے پھریں۔ مگر ہزاروں پتھر اٹھنے پلٹے اور توڑ پھوڑیں کسی ایک میں ہیرا نکل آتا ہے۔ یہ بھی تسلیم ہے کہ پتھر میں ہیرا ہے اور یہ بھی تسلیم کہ ہر پتھر میں ہیرا نہیں ہوتا۔ یہ عمل ایک بزرگ سے حاصل ہوا تھا مگر ہر ایک کا کام نہیں کہ اس کو قاعدہ سے مکمل کرے۔ اگر کوئی مکمل کرے تو بحکم خدا اس کے فیض سے محروم نہ رہیگا۔ یہ عمل سات دن کا ہے مگر وہی صاحب کریں جو سات دن تک خود کو دنیا سے علیحدہ سمجھ لیں اور یہ بھی سمجھ لیں کہ رات کو سونا نہیں ملیگا دن میں سو لیا کریں سات دن تک روزہ رکھنا ہوگا۔ جھوٹ قطعی نہ بولیں نہ منہ سے کوئی کلمہ فحش نکالیں دن میں ضروری بات کے علاوہ بیکار باتیں نہ کریں۔ گویا خاموشی اور تنہائی اختیار کریں۔ زیادہ وقت دن میں بھی کلمہ درود شریف اور استغفار میں گذاریں۔ غذا ہلکی کھائیں کیونکہ تمام رات جاگنا ہے۔ گوشت پیاز لہسن۔ مولی کا قطعی پرہیز کریں دودھ، دہی۔ گھی اور ہر شے کھا پی سکتے ہیں۔ بعد نماز عشا اول دو رکعت نماز نفل بہ نیت قضائے حاجت پڑھ کر اول گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر یہ آیت پاک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف اس کے بعد ہزار مرتبہ اسم اعظم یاحی پھر ایک سو پچاس مرتبہ یا قیوم۔ بس ایک دن کا عمل ختم ہوا۔ روزانہ سات دن تک اسی طرح عمل کرنا ہے۔ جب عمل ختم کر لیا کریں تو سو جایا کریں۔ جو آیت پاک ہزار مرتبہ پڑھنا ہے وہ قرآن پاک پارہ ۷ سورہ انعام رکوع بارہ میں ہے وعندہٗ

مفتاح الغیب سے ف کتاب مبین تک پڑھنا ہے۔ قرآن پاک میں دیکھ کر خوب صحیح یاد کریں زیر زبر کی غلطی مطلق نہ ہو۔ غلطی سے اول میں فرق آ جاتا ہے جیسے کوئی ہو عروج ۱۰ میں جمعرات سے شروع کریں اور بدھ کو ختم کر دیں۔ جمعرات یا جمعہ کی صبح کو کوئی شخص یا کوئی عورت آپ کو کچھ دے گی اسے قبول کریں یہ تقسیم گر غیب سے مقرر ہوئی ہو دونا ملے گی۔ اس کا تعین نہیں ہے خدا کی مرضی ہے چاہے ایک آنہ ہو یا ایک روپیہ یا دس بیس روپیہ۔ سات دن کے بعد روزہ ختم۔ رات کا وقت ختم، پرہیز ختم مگر یہ عمل روزانہ صبح، دوپہر، شام یعنی دن رات میں کسی وقت پڑھ لیا کریں۔ دن رات میں تھوڑا تھوڑا پڑھ کر دن رات میں کئی مرتبہ میں ختم کر دیں یہ محنت کا کام ہے۔ جو صاحب کر سکتے ہوں کریں۔

ایک مجرب استخارہ

خدائے قدوس اور احکم الحاکمین کی درگاہ بے نیاز ہے اسکی بے نیازی کے مظاہرے دن رات ہوتے ہیں وہ کسی کا پابند نہیں۔ سب اس کے رحم و کرم پر موقوف ہے کریم کے دربار میں لبعد عجز و نیاز حاضر ہونا اور مانگنا بندے کا کام ہے۔ دینا نہ دینا اس کے حکم پر موقوف ہے یہ استخارہ بہت مرتبہ تجربے میں آچکا ہے اور بہت بندگان خدانے اس سے فیض پایا ہے۔ سونے سے قبل رات کو سب دنیاوی ضرورتوں سے فارغ ہو کر باوضو پاک بستر پر لیٹو اور تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر یہ عمل شروع کرو۔ یا بدیع السمٰوات والارض۔ بس اتنی ہی عبارت پڑھو۔ پڑھنے کی کوئی تعداد مقرر نہیں ہے۔ بس یہ شرط ہے کہ پڑھتے پڑھتے ہی سو جاؤ اپنے مقصد کا خیال رکھو۔ یعنی جو مقصد ہو اس کے واسطے پہلے دربار میں عرض کرو کہ الٰہی میں یہ عمل فلاں مقصد کے واسطے کر رہا ہوں خدا چاہے تو سو جانے کے بعد ہی سب وہ راز سامنے آجائیگا جس کا تعلق تمہارے مقصد سے ہوگا۔ اگر بالفرض رات میں کوئی حال معلوم ہو تو دن میں کسی نہ کسی طریق پر آپکے اطمینان کی کوئی نہ کوئی صورت پیدا ہوگی۔ اگر دن میں بھی کوئی نتیجہ

معلوم نہ ہو تو دوسری رات میں اور بضرورت تیسری رات میں یہی عمل کرو۔ خدا
کے حکم سے آپ کو اطمینان قلب حاصل ہوگا۔ آپ اسے اعتقاد کامل سے کیجئے۔
انشاء اللہ تعالے اس کے فیض سے محروم نہ رہیں گے ۔

ایک مجرب نقش

اگر کوئی شخص بھاگ جائے تو
یہ نقش اسی طرح لکھ کر اور اس کے کسی
گوشہ میں دھاگا باندھ کر ایسی جگہ لٹکا
دو جس سے وہ نقش ہوا سے ہلتا رہے
نقش کو تہہ نہ کرو اسی طرح کھلا
ہوا لٹکا دو خدا چاہے تو وہ جہاں
ہے وہیں رہ جائے گا آگے نہ بڑھے گا۔
اور واپس آجائے گا۔

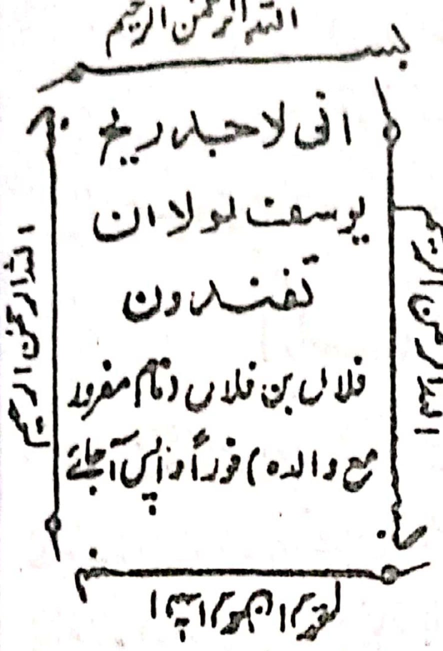

فالنامہ

یہ ایک بزرگ کا عطیہ ہے مگر مجرب ہے بار بار کا تجربہ شدہ ہے اس سے
صحیح جواب ملتا ہے۔ سب سے پہلے اپنا مقصد دل میں لو پھر صحیح عقیدہ سے دعا کرو
کہ الٰہی ان پاک حرفوں سے میرا مقصد ظاہر فرما اور مجھے غیب سے مشورہ دے پھر خدا
کا نام لے کر اور آنکھیں بند کرکے اس نقشہ پر انگلی رکھو جس حرف پر انگلی پڑے
اس کا حال ذیل میں دیکھو مگر جواب پر عمل کرو۔ اگر عمل نہ کرو گے تو نقصان ہوگا۔

(ب) ابھی کامیابی میں دیر ہے صدقہ دو خدا کامیاب فرمائے گا۔

(ج) اسس خیال کو ترک کر دو تو بہتر ہے ۔

ب	ج	ز
ی	ل	ف
ق	ش	ت
ث	خ	ذ
ض	ظ	غ

...یابی قریب ہے فکر نہ کرو۔
...آدمی یہ خیال یہ سفر یہ تجارت
...ئدہ کی امید نہیں ہے چند روز
...کام کرو۔
(ن) تمہاری کامیابی بالکل قریب ہے
...فکر نہ کرو۔

(ن) ابھی کامیابی میں کچھ دیر ہے مگر کامیابی بحکم خدا ضرور ہو گی۔
(ق) دشمنوں نے تو کام بگاڑا تھا مگر خدا نے فضل کر دیا۔ اب کامیابی ہے
(ش) فکر نہ کرو۔ اب صبح و شام اچھی خبر ملنے والی ہے۔
(ت) سب کام درست ہو جائے گا مگر کسی کو شریک نہ کرو۔ کسی پر راز ظاہر کرو
(ث) بہت اچھی فال ہے ہفتہ عشرہ میں کامیابی کی امید ہے۔
(خ) وقت اچھا نہیں ہے ابھی گردشِ ایام باقی ہے چندے توقف کرو۔
(ذ) تمہارا کام تو ہو گا مگر تمہارے خیال اور آرزو سے کم۔
(ض) ابھی کامیابی میں دیر ہے۔
(ظ) بہت کوشش کی ضرورت ہے۔ کام بگڑا ہوا ہے۔
(غ) کامیابی کی کوئی امید نہیں ہے۔

اسمِ اعظم

خدائے پاک کا ہر نام اسمِ اعظم ہے لیکن حقیقی اسمِ اعظم عام نگاہوں سے پوشیدہ ہے ابتدائے اسلام میں مشرکینِ عرب حضور علیہ السلام کو شہید کرنے یا کم از کم تکلیف پہنچانے کی فکر میں رہتے تھے۔ ایک مرتبہ بہت سے مشرکین نے جمع ہو کر حضور کو شہید کرنے کا منصوبہ تیار کیا جب مسلمانوں کو اس اجتماع اور منصوبے کی خبر ملی تو نہایت پریشان ہوئے اور گھبراتے ہوئے حضور کے پاس آئے اور عرض کیا کہ آج مشرکین بڑی

Scanned with CamScanner

مستعدی سے جمع ہو رہے ہیں آپ اس وقت کہیں چھپ جائیں۔ آپ نے بہ جسد
اطمینان سے فرمایا کہ دشمنوں کی جمعیت اور ان کے منصوبے مجھے ذرا بھر نقصان نہیں پہنچا
سکتے۔ میرا خدا میری مدد پر ہے۔ پھر پڑھی یہ آیت مبارک حسبنا اللہ و نعم
الوکیل۔ قرآن پاک نے اس واقعہ کو اپنے مخصوص انداز میں ایک عمیق اور
مفید سچا صحیح اور لطیف پیرایہ میں بیان کیا ہے۔ دیکھو قرآن پاک پارہ ۴ رکوع ۸ سورہ
آل عمران الذین قال لهم فزادهم (الخ) اس مختصر تمہید کے بعد
عرض ہے کہ اس عظیم الشان آیت کے حروف ۱۹ ہیں اعداد ۴۵۰ اور نقطہ پانچ
ہیں۔ میزان ۴۴ جب کوئی مصیبت پیش آئے یا دشمنوں کا خوف ہو یا ناگہانی
کسی مقدمے میں گرفتار ہوں تو رات کے آخری حصہ میں باوضو ننگا سر کر کے نہایت
خشوع و خضوع سے یہ آیت مبارک حسبنا اللہ و نعم الوکیل
۴۴ مرتبہ پڑھو اول آخر ۱۵، ۱۵ بار درود شریف۔ خدا چاہے تو تین دن میں
وہ پریشانی جاتی رہے گی۔ اور سامان جمعیت غیب سے پیدا ہوگا۔

عملِ حُب

یہ عمل ناجائز اور حرام کام کے واسطے نہ کریں ورنہ نقصان ہوگا یہ بھی لکھا ہے
کہ تین سال ہوئے یہ عمل ایک بزرگ سے مجھے ملا تھا اس درمیان میں کئی مرتبہ اس
کا تجربہ کیا اور فائدہ پایا۔ بزرگوں کے راز اور بھید بزرگ ہی جانتے ہیں۔ مثل مشہور
ہے دلی را دلی می شناسد۔

یہ عمل گیارہ دن پڑھا جائے۔ چاند رات سے شروع کریں۔ یعنی جس دن
چاند دکھائی دے اسی رات شروع کریں۔ اول آخر گیارہ گیارہ بار درود
شریف پڑھنا ہوگی اور درمیان میں یہ عمل گیارہ سو مرتبہ روزانہ پڑھنا ہے فلاں
بنت فلاں (یا بن فلاں) کی جگہ نام مطلوب مع والدہ کے لیا جائے۔ پرہیز ہر قسم
کا گوشت۔ انڈا۔ پیاز۔ لہسن نہ کھایا جائے۔ درود شریف اول آخر گیارہ گیارہ بار

پڑھیں جو یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ
الجود والکرم وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلم دو بار
میں گیارہ سو مرتبہ جو عمل پڑھیں وہ یہ ہے الصمد خمالی فلاں غمہا اللہ
تمہارا فلاں بنت فلاں ہو مجھ پر عاشق دیوانی۔ اگر نہ ہو مجھ پر عاشق دیوانی تو
اس کو لگے سید عبدالقادر جیلانی۔

عمل جدائی

جن دو ذاتوں میں ناجائز تعلقات ہوں اور آپ کو اس سے نقصان پہنچ رہا ہے تو یہ عمل بہت تجربہ کار ہے۔ خدا چاہے تو یہ تعلق ٹوٹ جائے گا۔ پارہ ۲۷ سورہ رحمٰن مرج البحرین لا یبغیان تک اس پوری آیت کے اعداد ۳۱۶۴ ہیں اور اس کا مثلث یہ ہے اس مثلث کو زرد کاغذ پر لکھ کر اس کے نیچے دونوں کا نام مع والدہ کے لکھو اور اسے چولہے میں اتنا گہرا دفن کر دو کہ جلنے نہ پائے اور گرم رہے۔

۷۸۶

۱۰۵۸	۱۰۵۰	۱۰۵۶
۱۰۵۲	۱۰۵۵	۱۰۵۷
۱۰۵۴	۱۰۵۹	۱۰۵۱

اب دوسرے زرد کاغذ مرج البحرین یلتقیین تک جدا جدا حرفوں میں لکھو۔ اور پھر ان دونوں کے نام مع والدہ کے حروف جدا جدا لکھو اور پھر بینھما ے بیلغن تک جدا جدا حرفوں میں لکھو یعنی آیت کا ایک حصہ پہلے دوسرا حصہ آخر میں اور درمیان میں نام کے حروف ہوں اب آپ چولہے میں آگ جلائیں اور خود اس طرف پیٹھ کر کے ایک ایک حرف کاٹتے جائیں اور پیچھے کی طرف ہاتھ کر کے ایک ایک حرف آگ میں ڈالتے جائیے سات دن برابر یہ حروف لکھ کر اور کاٹ کر جلاتے جاؤ۔ چولہے کے اندر جو نقش دفن ہے اسے دفن رہنے دو خدا چاہے تو سات دن میں ان دونوں میں مفارقت ہو جائیگی

اگر مفارقت نہ ہو تو حروف کا جلانا تو بند کر دو مگر چھلے کا نقش دفن رہے۔ خدا چاہے تو جلد جدائی ہو جائے گی۔ جب جدائی ہو جائے تو چھلے والا نقش بھی نکال کر جلا دو۔

ایک خاص عمل

انیس (۱۹) ٹکڑے مربع برابر کے کاٹو یعنی کم و بیش نہ ہوں یا اتنے بڑے ہوں جس میں مربع آ جائے۔ کاغذ باریک ہو تاکہ ایک طرف کا لکھا ہوا دوسری طرف سے نظر آئے اس پر مربع کی لکیریں کھینچو پھر دوسری طرف بھی مربع بناؤ مگر لکیر پر لکیر اور خانہ پر خانہ آئے انیس پرچے اسی طرح کے تیار کرو لکیر پر لکیر اور تحریر پر تحریر آئے لکھنے کا قلم اور دوات بالکل نیا ہو جس سے پہلے نہ لکھا گیا ہو اور عمل پورا ہونے تک اسی قلم دوات سے کچھ نہ لکھا جائے۔ اب چاند کی پہلی تاریخ سے جب چاند دکھ جائے تو دو دن سورج ڈوبنے سے قبل غسل کرو۔ لباس صاف ستھرا اور پاک پہنو اور دو چار اگر بتیاں خوشبو کے واسطے سلگا لو۔ مغرب کی نماز کے بعد دونوں مربع ایک کاغذ پر لکھو یعنی ایک نقش ایک طرف اور دوسرا نقش دوسری طرف لیکن شرط یہ ہے کہ لکیر پر لکیر اور حرف پر حرف آئے۔ اسی طرح انیس مربع تیار کردہ اور ان کو حفاظت سے رکھو اسی طرح انیس پرچے انیس دن تک روزانہ لکھا کرو۔ خدا چاہے تو انیس دن میں آپ کو اس کے اثرات ظاہر ہوں گے ہر جائز مقصد کے واسطے آپ عمل کر سکتے ہیں اور بحکم خدا کامیابی ہو گی دونوں مربع یہ ہیں ایک طرف اور دوسری طرف دوسرا۔

الرحیم	الرحمن	اللہ	بسم
بسم	الرحیم	الرحمن	اللہ
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمن
الرحمن	اللہ	بسم	الرحیم

۱۹۶	۱۹۹	۲۰۲	۱۰۹
۲۰۱	۱۹۰	۱۹۵	۲۰۰
۱۹۱	۲۰۴	۱۹۷	۱۹۴
۱۹۸	۱۹۳	۱۹۲	۲۰۳

Scanned with CamScanner

غیبی امداد کا مجرب عمل

حضرت ابو طاہر رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں ایک کام کی غرض سے سفر کرنے کو گھر سے نکلا۔ کام اہم تھا مگر جس جگہ جا رہا تھا وہاں نہ کوئی دوست تھا نہ کسی سے جان پہچان تھی۔ نہ کوئی وسیلہ میرے پاس تھا میں حیران تھا کہ مشکل کام اور کوئی سہارا وہاں نہیں ہے۔ میں حضرت ابو الحسن قزوینیؒ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے دعا کا طالب ہوا آپ نے فرمایا کہ سورہ لا ایلف قریش پڑھنا شروع کر دو۔ تمہاری کامیابی اور سروسامان کے واسطے یہی کافی ہے میں اس سورہ شریف کو دوران سفر پڑھتا رہا۔ غیب سے تمام سامان میرے آرام اور کامیابی کے پیدا ہوتے چلے جاتے تھے۔ راستہ میں ایسے لوگ ملتے گئے جو میری عزت کرتے اور آرام پہنچاتے رہے اور مقام مقصود پر پہنچکر میری کامیابی میں کوئی دشواری پیش نہ آئی آپ بھی ایسے موقع پر اس عمل سے کام لیں بحکم خدا غیب سے مدد ہوگی۔

حضور کا معجزہ نما عمل

کتب احادیث میں ایک محیر العقول واقعہ کا ذکر ہے کہ ایک نابینا نے آپ سے عرض کیا کہ آپ دعا کریں کہ خدائے قیوم مجھے بینائی عطا فرما دے آپ نے فرمایا کہ اگر تم اس بے بصری پر صبر کرو تو اس کا نتیجہ عاقبت میں بہت خوب ہوگا اور اگر تم بصارت ہی چاہتے ہو تو میں دعا کرنے کو موجود ہوں انہوں نے عرض کیا آپ میری بینائی کے واسطے ہی دعا کیجیے۔ آپ نے فرمایا کہ تم وضو کرو۔ جب وضو کر چکے تو آپ نے فرمایا کہ تم یہ دعا پڑھو انہوں نے یہ دعا پڑھی تو بحکم خدا ان کی آنکھیں روشن ہو گئیں اس دعا کے موثر ہونے پر اکثر محدثین کا اتفاق ہے۔ نسائی (حدیث شریف کی ایک معتبر کتاب ہے) نے بعد وضو دو نفل پڑھنے کا بھی بیان کیا ہے۔ لیکن احادیث

مبارکہ کی دوسری کتب مثلاً ترمذی۔ ابن ماجہ۔ حاکم۔ مشکوٰۃ۔ مسند میں نفل کا ذکر نہیں ہے تاہم اگر کوئی نفل پڑھیں تو باعث برکت و استجابت دعا ہے اب میں عرض کرونگا کہ جب ایک نابینا اس دعا کے اثر سے بینائی پا سکتا ہے تو ہم دنیا کی معمولی تکلیفوں اور مصیبتوں سے نجات پائیں تو کیا تعجب ہے۔ حدیث پاک کے مطابق ترکیب یہ ہی ہے کہ وضو کر کے دو نفل پڑھ کر اسی مصلے پر بیٹھ کر یہ دعا پڑھو۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ یَا مُحَمَّدُ اِنِّی اَتَوَجَّهُ بِکَ اِلٰی رَبِّی فِی حَاجَتِی لِتُقْضٰی لِی اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعْهُ فِیَّ حدیث پاک میں نہ کوئی تعداد پڑھنے کی ہے نہ ایام کی۔ نابینا کے متعلق تو یہ مذکور ہے کہ فوراً بینائی عطا ہو گئی اور حضور علیہ السلام کا خاص معجزہ اور دعا کا اثر تھا۔ ہم کو بطریق عمل کرنے کے واسطے تعداد ایام دونوں کی ضرورت ہے جس کے متعلق میں اپنا عملیاتی اجتہاد پیش کرتا ہوں لیکن جو صاحب چاہیں اپنے یا اپنے کسی بزرگ کے عملیاتی اجتہاد کے مطابق کر سکتے ہیں۔

عروج ماہ میں اس عمل کو شروع کریں لیکن اشد ضرورت کے وقت ہر روز شروع کر سکتے ہیں۔ روزانہ ایک سو اٹھاون (۱۵۸) مرتبہ پڑھا کرو۔ اول آخر پانچ پانچ مرتبہ درود شریف سات۔ چودہ دن۔ اکیس دن پڑھو۔ خدا چاہے تو وہ مصیبت دور ہو گی۔ پڑھنے کا وقت بعد نماز عشا یا بعد نماز فجر بہتر ہے۔ صحیح اعتقاد کرو خدا کامیاب کریگا۔

واپسی گریختہ

اگر کوئی ناراض ہو کر گھر سے نکل گیا ہے اور کوئی پتہ نہیں چلتا۔ تلاش کرنے پر بھی کھوج نہیں مل سکا تو اس نقش معظم کو لکھ کر اور چرخے میں باندھ کر اس چرخے کو الٹا چلاؤ درمیان کے خانہ میں خالی میں گم شدہ کا نام لکھو اگر وہ آزاد ہے اور پریشان پھر رہا ہے تو بحکم خدا واپس آجائے گا

Scanned with CamScanner

۶۸۶

۶۸	۵۵۱	۲۰۴
۳۴۰	نام گمشدہ	۴۵۳
۴۱۵	۲۷۲	۱۳۶

کوئی دن تاریخ مقرر نہیں ہے۔ کم از کم آدھ گھنٹہ الٹا چلاؤ اور بضرورت تین دن روزانہ گھماؤ۔ خدا کے حکم سے وہ آجائے گا یا کوئی معتبر خبر ملے گی۔

بیماری کا حال معلوم کرنا

م	ب	ی	ک	ش	ر	ی	ھ	ر	ا
ض	م	ع	ت	ف	ح	ا	ل	ب	ی
ط	ر	ا	ش	م	ر	ی	ج	ے	ط
ن	ش	ع	ط	ل	ا	د	ل	ا	ق
ک	ی	ط	ن	ص	ن	د	ھ	ی	ح
ھ	ھ	ے	ک	ت	ی	و	ت	ا	د
ن	ح	ب	ا	ے	ھ	ک	د	ش	ب
پے	ی	ی	ر	ظ	ع	ت	ل	ھ	ا
ل	ا	ک	ے	ھ	ا	ھ	ر	د	ی
چ	م	نو	و	ک	ک	ف	و	ا	و
ر	ک	آ	و	ئ	و	ر	ر	ش	ا
ج	ن	ا	م	م	ل	ک	م	ل	ی
د	ر	ھ	د	د	ص	د	و	و	ن
ع	س	ج	ن	ھ	ث	ع	ا	و	ی
ہ	ی	۶	ن	ن	و	ک	ے	ک	ر
ک	ر	گ	ر	ھ	ی	د	ا	و	ی

کوئی بیمار ہے اور آپ دریافت کرنا چاہتے ہیں کہ اس بیماری کا انجام کیا ہوگا تو آپ باوضو بسم اللہ پڑھ کر اور خدائے تعالیٰ کو عالم الغیب تصور کرتے ہوئے آنکھیں بند کر کے اس نقشہ پر آپ انگلی رکھو جس حرف پر انگلی پڑے اس حرف کو چھوڑ کر پھر چار حرف چھوڑتے ہوئے پانچواں حرف برابر لکھتے جاؤ جب نقشہ ختم ہو جائے تو دو تین حرف باقی رہیں ان کو حروف کے اول میں شامل کر کے اسی طرح پانچواں حرف لکھتے جاؤ یہاں تک کہ اس جگہ آ جاؤ جس حرف پر انگلی پڑی تھی مگر ان حروف کو پہلے حروف پر مقدم کرو۔ اب ان تمام حروف کو جوڑو تو ایک عبارت بن جائے گی جس سے تمام حال مریض کا معلوم ہو جائے گا۔ علم غیب نہیں ہے بلکہ ایک حساب ہے جو تجربے سے اکثر صحیح ثابت ہوا ہے۔

محبت کا مجرب عمل

جب وقت اچھا ہوتا ہے قسمت یاور ہوتی ہے۔ ستاروں کی گردش ساتھ دیتی ہے تو بگڑے ہوئے کام درست ہو جاتے ہیں نقصان میں فائدہ پیدا ہو جاتا ہے معمولی سا چھلہ کام دے جاتا ہے اور جب وقت خلاف ہوتا ہے تو بڑے بڑے عمل بے اثر بن جاتے ہیں یہ سب حکم خدا اور وقت کی باتیں اور آپ دیکھتے ہر کام میں دن اور رات اس کا مشاہدہ کرتے ہیں مگر آپ غور نہیں فرماتے۔ روزانہ چھوٹا بڑا کام ایسا ہوتا ہے کہ اچانک بگڑ جاتا ہے اور آپ تعجب کرتے ہیں کہ کس سبب سے یہ کام بگڑ گیا اسی طرح کوئی کام بغیر شعوری پر سنبھل جاتا ہے اور آپ حیران ہو جاتے ہیں مگر بگڑا کام کس طرح سنبھل گیا۔ یہی کام عملیات کا ہے کبھی بگڑ جاتا ہے کبھی سنبھل جاتا ہے۔ لوگ چلہ کشی کرتے ہیں محنت کرتے ہیں پرہیز کرتے ہیں مگر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ کبھی یوں ہی باقاعدہ یا بے قاعدہ کچھ پڑھنے سے کامیابی ہو جاتی ہے سچ ہے یفعل اللہ ما یشاء جو اللہ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے حرف ظا (ظ) عاملین نے حب و تسخیر کے واسطے بہت موثر بلکہ تیر بہدف مانا ہے۔ اس حرف کے عدد نو سو (۹۰۰) ہیں اور ملفوظی نو سو ایک (۹۰۱)

عددی نوسو اکیانوے (۹۹۱) میزان دو ہزار سات سو بانوے (۲۷۹۲) اس حرف کا تعلق منزل مؤخر (ریوتی) سے اور زحل مدبر ہوا کا ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ مطلوب کی اصلی تصویر حاصل کرو۔ اگر اصلی تصویر نہیں مل سکتی تو پھر تصویر سے ایک تصویر بنا دو یعنی تصور کر لو کہ یہ مطلوب کی تصویر ہے۔ مطلوب اگر مرد ہے تو مرد کی عورت ہے تو عورت کی بناؤ۔ اب اس تصویر کے سر پہ پانچ حرف ظ لکھو۔ پانچ پیشانی پہ ۵ سر پہ پانچ سینہ پہ، پانچ پیٹ پہ۔ پانچ پانچ دونوں ہاتھوں پہ ۵ پانچ پانچ دونوں پاؤں پہ جملہ میزان چالیس ہوئی۔ جب چاند برج ذوجسدین میں ہو اور عروج ماہ بھی ہو تو ایک پیالے میں پانی بھر کر اس تصویر کو اس میں غرق کر دو اور گھر کے کسی گوشہ میں رکھ کر چالیس مرتبہ قل ہو اللہ شریف پڑھ کر اس پر پھونک دو اور دعا کرو کہ فلاں بن (نام مطلوب) میں میری محبت پیدا کر دے۔

۷۸۶

۹۳۴	۹۳۶	۹۳۲
۹۲۸	۹۳۱	۹۳۳
۹۳۰	۹۳۵	۹۲۷

تین دن اسی طرح کرو انشاء اللہ تعالے تین دن میں مطلوب کے دل محبت پیدا ہوگی یہ عمل نیک کام کے واسطے کرو اگر خلاف شرع کرو گے تو کام بھی نہ ہوگا اور نقصان بھی ہوگا۔ مثلث یہ ہے برج ذوجسدین چار ہیں۔ جوزا۔ سنبلہ۔ قوس۔ حوت عروج ماہ پہلی تاریخ سے ۱۳ تاریخ تک ہے

دستِ غیب

یہ تو خدا کی دین ہے جس کو عطا فرما دے اور جس کے مقدر کی کوئی شے ہوتی ہے وہ مل جاتی ہے اور جو قسمت کی نہ ہو نہیں ملتی ہاں ترقی اور برکت کے واسطے یہ عمل بہت زبردست کا اور بہت اصحاب کا آزمودہ ہے اس عمل کے کرنے والا بحکم خدا کسی کا محتاج نہ ہوگا خدائے پاک اس کی روزی روزگار میں ترقی اور برکت دے گا مگر جس طرح پابندی سے ملازمت پر جاتے ہیں یا دکان پر جاتے ہیں اسی طرح عمل کی بھی پابندی کرنا ہے اور روزانہ کم سے کم اس میں دو گھنٹے صرف ہوا کریں گے۔ مگر بحکم خدا اس میں لطف بھی آجائے گا۔ کوئی

پرہیز اس میں نہیں ہے نہ کوئی وقت خاص مقرر ہے دن رات میں کوئی وقت مقرر کرلیں آسانی کے واسطے اس مثلث کی لکیریں طبع کرالیں یا بہت سی تعداد میں اپنے ہاتھ سے کھینچ کر جمع کرلیں اب صرف ہندسہ لکھنا باقی رہ جائیں گے یہ مثلث آپ کو روزانہ تین سو انیس (۳۱۹) لکھنا ہیں کسی خاص قلم دوات یا کاغذ کی ضرورت نہیں ہے اگر کسی خاص مجبوری کی وجہ سے کسی دن نہ لکھ سکیں تو دوسرے دن دوہرے لکھیں یعنی چھ سو اڑتیس (۶۳۸) مرتبہ نقش با وضو قبلہ رخ ہو کر لکھا کریں میعاد چالیس دن ہے چالیس دن پورے کر کے اکتالیسویں دن سے پھر نو مرتبہ روزانہ ہمیشہ لکھنا ہوں گے اول تو چلہ کے اندر ہی سے اس کا اثر ہونا شروع ہو گا اور اگر کسی وجہ سے چلہ کے اندر اثر معلوم نہ ہو تو اکتالیسویں دن سے بحکم خدا ضرور اثر ہو گا اور کسی کے محتاج نہ رہیں گے خدا لئے پاک غیب سے آپکا خرچ پورا ہو گا۔ لکھے ہوئے نقش زمین میں دفن کر دیا کریں۔

۷۸۶

۱۱۰	۱۰۲	۲۰۷
۱۰۴	۱۰۶	۱۰۹
۱۰۵	۱۱۱	۱۰۳

دعائے یونس

اس کے متعلق شبہ پیدا کرنا گمراہی ہے جب کہ خدائے قدوس خود وعدہ فرماتا ہے کہ ہم اس کے پڑھنے والے کو غم سے چھٹکارا دیتے ہیں جس طرح حضرت یونسؑ کو غم سے نجات دے دی اس آیت پاک کی بے شمار ترکیبیں ہیں لیکن اکثر و بیشتر مشکل ہی ہیں پھر مدت تک اس کی نگہبانی مشکل ہے۔ دعائے یونس یہ ہے لَا اِلٰہ الا انت سبحانک سے مومنین تک اس آیت مقدسہ کے اعداد ۵۴۰۹ ہیں اور حروف ۴۰ ہیں اس کا مربع یہ ہے یہ نقش روزانہ جو نشتر لکھنا شروع کرو۔ ہر نقش کے نیچے عامل اپنا نام معہ مقصد کے لکھے مقصد بالکل مختصر ہو۔ مثلاً قرض ادا ہو۔ نوکری ملے۔ شادی ہو جائے۔ مقدمہ میں فتح ہو۔ اسی طرح مقصد ہو لکھو۔ یہ نقش غروب آفتاب سے لے کر طلوع آفتاب تک

۷۸۶

۱۳۵۲	۱۳۵۸	۱۳۵۵	۱۳۴۴
۱۳۴۶	۱۳۵۳	۱۳۶۰	۱۳۵۰
۱۳۵۷	۱۳۵۱	۱۳۴۵	۱۳۵۶
۱۳۵۴	۱۳۴۷	۱۳۴۹	۱۳۵۹

روزانہ لکھا کرے۔ دن میں نہ لکھیں لکھے ہوئے نقش کی گولیاں بنا کر اور آٹے میں لپیٹ کر ایسے پانی میں ڈالیں جہاں مچھلیاں ہوں روزانہ لکھے ہوئے نقش روزانہ ڈالنا ضروری نہیں۔ ہیں چند دن کے جمع کر کے بھی ڈالنا کوئی نقصان نہیں ہے مگر ڈالنا ضروری ہے اس عمل کا تعلق پانی اور مچھلی سے ضرور ہے مگر یہ عمل گرم بہت ہے طبیعت میں غصہ زیادہ ہو جاتا ہے۔ ہر وقت اپنی طبیعت کو قابو میں رکھیں

نقش خاص

اتوار کے دن عروج ماہ میں آفتاب طلوع ہونے سے ایک گھنٹہ تک اس نقش کو زعفران یا ہلدی کے پانی سے لکھ کر اس کو موم جامہ کر کے احتیاط سے رکھو جبکہ آپ نے سفر کرنا ہو تو اس نقش کو اپنی کمر سے باندھ لو اسکی برکت سے تھکاوٹ قطعی نہ ہو گی زیادہ پیدل چلنا پڑے اور سفر صحت اور کامیابی سے ختم ہوگا اگر آپ کا دل چاہے تو سفر حضر میں یعنی ہر وقت کمر میں باندھیں رکھیں اس میں ہزار در ہزار روحانی اور دنیوی فائدے ہیں۔

۴۵۴	۴۵۷	۴۶۰	۴۴۷
۴۵۹	۴۴۸	۴۵۳	۴۵۸
۴۴۹	۴۶۲	۴۵۵	۴۵۲
۴۵۶	۴۵۱	۴۵۰	۴۶۱

فالنامہ

یہ فالنامہ بہت معتبر اور صحیح سے جواب دینے والا ہے اگر سچائی اور صاف دل سے کام لیا جائے تو تمام حالات آئینہ کی طرح ظاہر ہو جاتے ہیں ترکیب یہ ہے:- پاک و صاف ہو کر خدا کو عالم الغیب اور حاضر و ناظر جان کر آنکھیں بند کر کے اس شلث

ا	ع	ل
ب	ع	ا
ی	ل	م

پر انگلی رکھو۔ جس حرف پر انگلی پڑے اس کا حال ذیل میں دیکھو اس میں بعض حرف مکرر ہیں پہلی سطر میں اول جس کا نشان دیا جا رہا ہے

لام اول :- فال نیک ہے۔ تم مالی حالت سے پریشان ہو مگر اب بُرا وقت نکل چکا ہے عنقریب تم کو خوشی ملنے والی ہے۔ جس جگہ تمہارا خیال ہے وہاں کامیابی کی امید ہے

عین :- وقت اچھا نہیں ہے۔ ابھی کامیابی کے آثار نہیں ہیں ابھی تمہارا ستارہ گردش میں ہے اگر سفر کا خیال ہے تو پندرہ دن توقف کرو اور کچھ خیرات کر دو۔ ابھی پندرہ دن تم پر بھاری ہیں۔

الف اول :- وقت سعید ہے کام سدھ ہے کوئی فکر نہ کرو اگر نوکری کی تلاش ہے تو جاؤ خدا کے حکم سے کامیابی ہوگی۔ مقدمہ ہے تو کامیابی ہے غرض جو بھی کام ہے اس میں کامیابی ہوگی فال نیک ہے

الف دوم :- کچھ کام بنتا نظر نہیں آتا ہے۔ ایک شخص تمہارا کام خراب کر رہا ہے اور وہ تم سے قوی ہے۔ اگر کام خراب کر دے تو تعجب نہیں ہے خدا سے مدد طلب کرو۔ کچھ صدقہ دے دو۔

عین :- یہ فال اچھی نہیں ہے اگر صحت کے متعلق خیال ہے تو صحت دیر میں ہوگی۔ قرض یا ملازمت کا سوال ہے تو اس میں بھی دیر ہے تیس دن تمہارے واسطے سخت ہیں۔

بے زبر :- فال نیک ہے کامیابی میں دیر نہیں ہے کسی کی مخالفت کی پرواہ نہ کرو۔ خدا کی مدد تمہارے ساتھ ہے جو کام کرتے ہو اس میں خدا کی مدد شامل ہے

میم :- ظفر اور فتح کی فال ہے تمہاری کوشش اور دعا خدا نے منظور فرما لی ہے تمہاری کامیابی قریب ہے۔ خدا کا شکر کرو۔

دوم: سوال اچھا ہے، کامیابی ہوگی۔ کوشش جاری رکھو، کوشش ترک نہ کرو، عنقریب اچھا وقت آتا ہے۔

چہارم: سوال ٹھیک ہے تمہارے ارادے جلد پورے ہوں گے جس کی تمہیں تمنا ہے وہ چیز ملے گی، کوئی وسوسہ نہ کرو۔

عمل خاص

حدیث شریف کی ایک کتاب طبرانی بہت مشہور ہے اس میں ایک عمل لکھا ہوا ہے اور اس کے ساتھ یہ بھی لکھا ہے کہ وقت جب خدا نخواستہ یعنی اس عمل کا تجربہ کیا گیا ہے اور صحیح پایا ہے معمولات کے واسطے عمل ذکر میں ان جب حالت اضطراب پیدا ہو جائے اور چارہ کار ہاتھ سے نکل جائے تو اس عمل سے کام لو خدا چاہے تو بگڑی بن جائے گی یہ عمل پڑھنے کے وقت حال ہو کہ ہر عمل ختم کرنے کے بعد کھانا کھائے۔ پڑھنے میں گریہ و بکا پیدا کرے اور بطریق مجبور و مظلوم پڑھے سر پیچھے بعد نماز عشاء پڑھنا ہے عمل صرف اتنا ہے أَغِيثُونِي يَا عِبَادَ اللهِ یہ تین سو مرتبہ روزانہ پڑھنا ہے اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف برکت اور قبولیت کے واسطے پڑھ لیا کریں تو بہتر ہے۔

استخارہ

یہ استخارہ اکثر تجربہ میں آیا ہے اور غیب سے پوشیدہ باتیں اس سے ظاہر ہو جاتی ہیں اس کے خلاف استحقاق کام نہ لیں اور نہ ایسے کام تلاش کریں جو واقعی پوشیدہ اور نہ ایسے کام کے واسطے استخارہ کریں جس سے کسی کا راز فاش ہوتا ہو آپ کا کوئی کام اپنا ہے اور اس کا نتیجہ معلوم کرنے کے لیے پریشان ہیں تو انشاء اللہ تعالیٰ اس سے آپ کے دل کو سکون ہو جائے گا۔ اور اطمینان قلب حاصل ہوگا بعض مرتبہ استخارہ کا جواب محض اشاروں سے مل جاتا ہے بعض صاف اور کھلے ہوئے نظر آتے ہیں۔

یہ سب امور کام کی نوعیت اور خدائے قدوس کے حکم کے ماتحت ہے کبھی کبھی صاف صاف نتیجہ ظاہر ہو جاتا ہے۔ کبھی اشارہ ہو جاتا ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ رات کو جب آپ دنیوی کاموں سے فارغ ہو جائیں اور سونے کا وقت ہو تو اس عمل کو کریں عمل کرنے کے بعد پھر کسی سے بات نہ کریں نہ کچھ کھانا پینا کریں بس عمل کر کے سونے کی کوشش کریں۔ پہلے تین مرتبہ درود شریف پڑھو پھر تین مرتبہ قل ہو اللہ شریف پڑھو۔ پھر ایک مرتبہ آیت پاک پڑھو۔ اذ قال لابیہ یا ابت انی رایت احد عشر کوکبا والشمس والقمر رایتھم لی سٰجدین۔ پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر دعا کرو کہ الٰہی اس آیت پاک کے طفیل میں جو کچھ ہونے والا ہے مجھے غیب سے اطلاع فرما۔ انشاء اللہ رات میں سب حال معلوم ہوگا

گمشدہ کا مجرب نقش

یہ ایک بزرگ کا عطیہ ہے اور مجرب ہے۔ اگر کوئی گم ہو جائے تو یہ نقش لکھ کر کسی جاری پانی میں ڈال دو۔ اگر قریب میں جاری پانی نہ ہو تو کسی اونچے درخت پر باندھ دو۔ انشاء اللہ تعالیٰ گمشدہ واپس آئے گا۔ یا کم سے کم خبر ملے گی۔

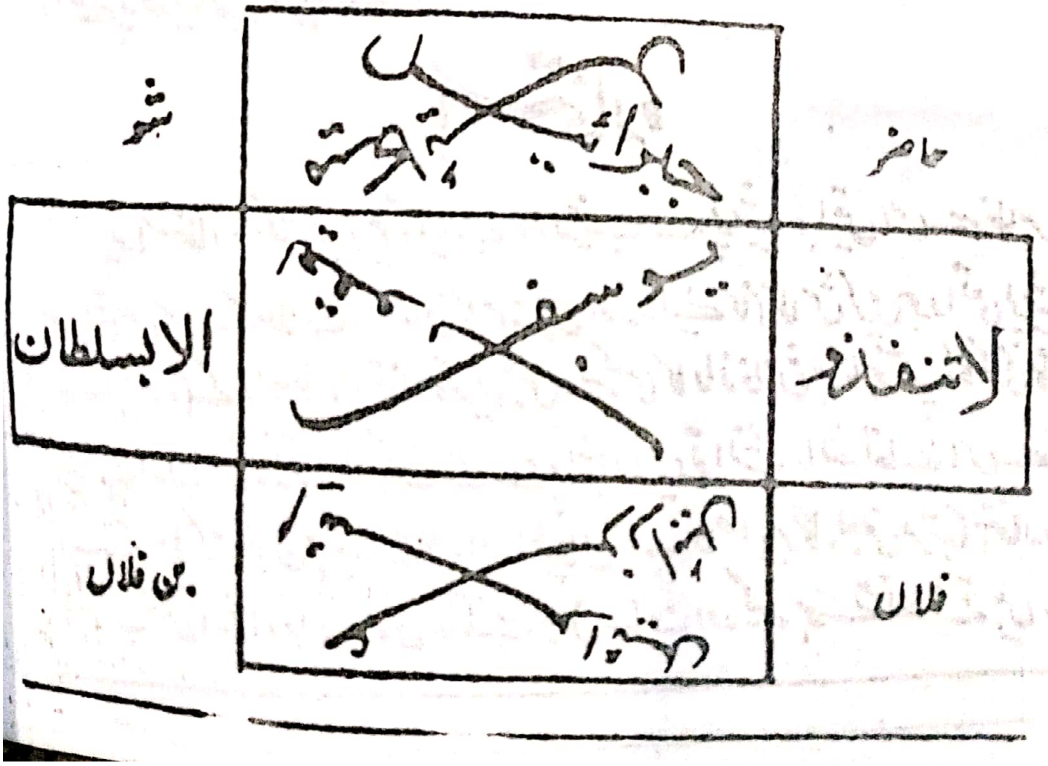

دستِ غیب کا مجرب عمل

عام طریق پر دیکھا جاتا ہے کہ کسی نے چند روز کوئی عمل کیا اور فائدہ نہ ہوا تو دل برداشتہ ہوگیا۔ اعتقاد اور یقین کمزور ہوگیا اور چند دن اکھڑے ہوئے دل سے کیا اور آخر چھوڑ دیا بزرگوں نے فرمایا ہے یک در گیر محکم گیر یعنی ایک دروازہ کو لو مگر مضبوط پکڑو کیے جاؤ آخر کامیابی ہوگی۔ ہر کام دنیا کے ایک طرح کے نہیں ہوتے۔ بعض کام اور بعض کام کی رکاوٹیں دیر طلب ہی ہوتی ہیں۔ اکثر بزرگوں کا اتفاق ہے اور بالکل صحیح ہے اور مجرب ہے کہ جو شخص بعد نماز صبح سورۂ کافرون اور اذا جاء دونوں ملا کر اکتالیس مرتبہ پڑھتا ہے تو غیب سے اسے رزق ملتا ہے ترقی ہوتی ہے اور مشکل نہیں ہے کہ آگے جا کر یعنی ملازمت سے یہی دستِ غیب ہو جائے۔ جو نماز صبح پڑھتے ہیں ان کے واسطے تو یہ عمل اکسیری ہے مگر جو نماز نہیں پڑھتے وہ بھی اس عمل سے بہت فائدہ پا سکتے ہیں۔ صبح اٹھ کر یہ عمل کیا کریں چند روز میں ہی اس سے فیض پہنچنا شروع ہو جائے گا۔ حالتِ نجاست میں تو نہیں مگر بے وضو پڑھ سکتے ہیں اگر مجبوری سے صبح کے وقت نہیں پڑھ سکتے کسی دن تو کسی اور وقت پڑھ لیا کریں ناغہ نہ کریں۔

فال قرآن پاک

اس کا عام طریق یہ ہے کہ وضو کر کے قرآن پاک ہاتھ میں لے کر پہلے تین مرتبہ درود شریف پڑھو اور خدا کے دربار میں عرض کرو کہ الٰہی میرے اس سوال کا جواب مرحمت فرما (سوال زبان سے ادا کرو) اب قرآن شریف کو کسی ایک جگہ سے کھولو پہلے صفحہ کی پہلی سطر پڑھو تمہارے سوال کا جواب ہو گا۔ اگر اس سطر سے خاص نتیجہ نہ معلوم ہو تو اس صفحہ کی ساتویں سطر پڑھو یہاں جواب ملیگا اگر یہاں بھی تسکین قلب نہ ہو تو سات ورق گن کر لوٹو ساتویں صفحہ کی اول سطر میں سب حال معلوم ہو گا۔ اگر آپ عربی نہیں جانتے تو معنی والے قرآن پاک میں دیکھ

بعض مرتبہ صاف صاف جواب ملتا ہے بعض دفعہ مختصر مگر عربی سے نتیجہ نکالنا بھی زعلم والے کا ہی کام ہے تاہم جواب مل ہی جاتا ہے ۔

دستِ غیب

یہ عمل سات دن کا ہے مگر اس میں شرط یہ ہے کہ صرف ایک چیز کھائے چاول گیہوں، جوار، باجرہ غرض کوئی اناج ہو ایک ہی شے کھائے کسی قسم کی ترکاری نمک مرچ کوئی میوہ نہیں کھا سکتا۔ نمک بھی نہیں کھا سکتا بس پانی پی سکتا ہے اور صرف ایک چیز کھا سکتا ہے۔ زردی۔ چاول۔ جو چاہے اختیار کرے مگر ایک ذات، دوسری چیز شامل نہیں ہو سکتی۔ چاند دیکھنے پر جو پہلی جمعرات آئے اس دن سے عمل شروع کرو۔ بعد نماز صبح یہ عمل چالیس مرتبہ پڑھو۔ یَا فَرِیْدُ یَا خَبِیْرُ یَا شَہِیْدُ
یَا رَقِیْبُ یَا لَطِیْفُ یَا غَالِبُ یَا جَبَّارُ یَا فَعَّالُ لِّمَا یُرِیْدُ یَا خَلَّاقُ

سات دن کے بعد نماز صبح چالیس مرتبہ پڑھ لیا کرو۔ اب آٹھویں دن پھر جمعرات ہے تو اس دن عمل نہ پڑھو بلکہ بعد نماز صبح عمل پڑھنے کے بجائے یہ نقش لکھو۔ اور جانماز کے نیچے رکھو۔ اور ہزار مرتبہ یہ پڑھو۔

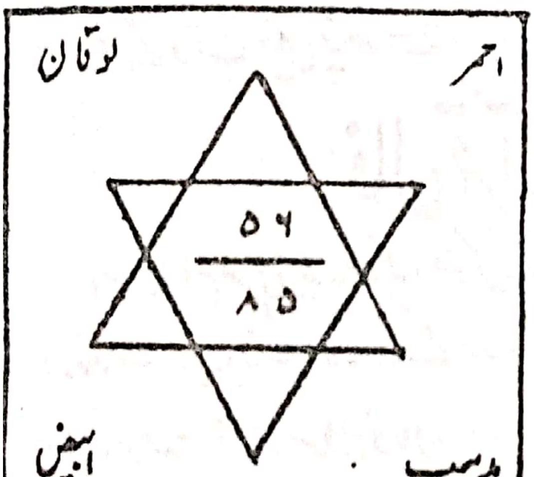

یَا فَعَّالُ لِّمَا یُرِیْدُ یَا خَلَّاقُ

جب ہزار مرتبہ پڑھ چکو تو مصلے کے کونے کو اٹھاؤ تعویذ کے ساتھ اس پرچے کو پڑھنے سے قبل مصلے کے نیچے رکھا تھا اس نقش کے ساتھ بحکم خدا کوئی اور چیز بھی ملے گی اس نقش کو جو چیز ساتھ میں ملے اس کو ایک تھیلی میں ڈال کر یہ دعا پڑھے۔ یَا وَہَّابُ یَا بَدِیْعُ یَا فَعَّالُ لِّمَا یُرِیْدُ دوسرے دن اس تھیلی میں ہاتھ ڈالو جو کچھ اس میں ہو اس میں سے ایک چھدڑ باقی نکال لو اور نقش بھی تھیلی میں رہے جو ملے اس میں سے کچھ بوائے فاتحہ نکال کر اور

پھر فاتحہ دے کر اس کا ثواب بروح حضرت شمس الدین پہنچا کر باقی اپنے خرچ میں لاؤ
اسی طرح اس عمل میں روزانہ آپ کو کچھ ملا کرے گا جن صاحب کو اس عمل سے فائدہ
پہنچے وہ فقیر مشہور عامل پیر صاحب کو اپنی دعا میں شامل کر لیا کریں۔

فالنامہ

یہ روس اور امریکہ عجیبہ سائنس نہیں ہے بلکہ قدرتی سائنس ہے جب آپ کسی
کام کے ہونے یا نہ ہونے میں تشویش کر رہے ہیں تو سات تار نیلے رنگ کے دھاگے کے
لیں آپ بالکل سیدھے ہو کر لیٹے سر کے بالوں سے پاؤں کے انگوٹھے تک خوب
صحیح کر کے ناپئے اب اس دھاگے کو مٹھی میں بند کر کے سات مرتبہ یہ عزیمت پڑھئے۔
أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَاشَنْشَارُن أَخْبِرْنِي بِأَسْرَارِ الْجَلِيِّ وَالْخَفِيِّ
بِحَقِّ رُؤْيَاءِ يُوْسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِحُرْمَتِ لَا يَعْلَمُ
الْغَيْبَ إِلَّا هُوَ۔ پڑھ کر دعا کرو کہ الٰہی اس مقصد میں جو ہونے والا ہے اس میں
صحیح رہنمائی فرما۔ اب اس دھاگے کو ناپو یہ بڑھ جائے گا اگر زیادہ بڑھے تو ناکامی
کی دلیل ہے اگر تھوڑا سا بڑھے تو کامیابی کی دلیل ہے مگر دھاگا بڑھے گا ضرور۔

محبت کا مجرب عمل

جب دو زن و شوہر میں نا اتفاقی ہو تو اگر شوہر ناراض ہے تو بی بی اس عمل کو کرے۔ اگر
بی بی ناراض ہے تو شوہر یہ عمل کرے بحکم خدا دونوں میں اتحاد اور محبت پیدا ہو گی یہ عمل مجربات
سے ہے۔ سورہ یٰسین شریف اس میں پڑھنا ہے۔ دونوں میں سے جو ناراض ہے اور
جس کے رضامند کرنے کی ضرورت ہے تو اس کا پہنا ہوا پرانا کپڑا لیا جائے۔ کپڑا پاک
ہو۔ اگر کپڑے میں شبہ ہو تو اسے پاک کر لیا جائے۔ کپڑا ایسا ہو جس کی بتی لمبی سے
لمبی بن سکے۔ اگر بتی باریک ہو۔ زیادہ لمبے چوڑے کپڑے کی ضرورت نہیں ہے چڑھتے
چاند میں بدھ کے دن سے یہ عمل شروع کریں۔ سورج نکلنے سے ایک گھنٹہ تک اس

عمل کے کرنے کا وقت ہے۔ عمل کرنے والا باوضو اور یٰسین شریف پڑھنا شروع کرے جب جملہ مبین پر پہنچے تو ایک گرہ اس کپڑے کی بتی میں لگا دے گرہ لگاتے ہوئے یہ کہے کہ الٰہی سورہ یٰسین کی برکت سے اس کے دل میں محبت مستحکم پیدا کر اس کے دل میں اس جگہ اس کا نام لے جس کو رضامند کرنا ہے یعنی جس کا کپڑا ہے۔ اسی طرح دوسری مبین پر اور تیسری مبین پر واضح ہو کہ سورہ یٰسین میں سات جگہ مبین ہے اس طرح سات گرہ اس کپڑے میں ہوں گی۔ مگر گرہ ہلکی لگائیے۔ جس میں سخت کرنے کی گنجائش ہو۔
اب دوسرے دن یعنی جمعرات کے دن پھر سورہ یٰسین سورج کھلنے کے بعد سے ایک گھنٹہ تک کے درمیان میں پڑھے اور ہر مبین پر گرہ کو اور سخت کرنا چاہئے۔ اب جمعہ کے دن مقررہ وقت پر پھر اسی طرح سورہ یٰسین پڑھنا چاہئے۔ اب گرہ کو مضبوط کس دے اور لگوا دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تین دن میں اس کا اثر ہو گا۔ اگر اثر نہ ہو تو اس دھاگے کو اپنے پاس رکھے اور دن رات میں کسی وقت بھی ایک مرتبہ سورہ یٰسین پڑھ کر پھونک دے۔ خدا چاہے تو دوسرا بدھ کا دن نہ آنے پائے گا۔ کہ باہمی رضامندی ہو جائے گی۔

جو مانگو گے مل جائیگا

یہ عمل میرا آزمودہ ہے۔ ناظرین کے فائدے کے لئے شائع کرتا ہوں۔ کوئی مہینہ دن تاریخ مقرر نہیں ہے۔ بعد عشاء پاک بستر پر بیٹھ کر یہ عمل صرف بارہ مرتبہ بارہ دن تک پڑھیں۔ خدا چاہے تو کتنا ہی مشکل کام ہو خدا آسان کر دیگا۔ عمل پڑھنے کے بعد اسی بستر پر سو جاؤ عمل یہ ہے یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ
بس اتنا ہی پڑھنا ہے۔ صرف بارہ مرتبہ بارہ دن تک۔ آپ اس پر عمل کریں۔ اپنے دل سے بے کار سوالات پیدا نہ کریں۔

خاص نقش

آپ کا بچہ نااہلوں اور بدمعاشوں کی صحبت میں خود بھی نالائق ہو جاتا ہے آپ

Scanned with CamScanner

کا کہنا نہیں مانتا آپ اس کے طور طریق سے پریشان ہیں تو اس نقش کو معظم کہ باوضو پیر کے دن زعفران یا ہلدی کے پانی سے لکھ کر اسے گلاب میں دھو کر یہ پانی ایک شیشی میں رکھیں اور نا معلوم طریق پر دو تین قطرے اسے کسی مناسب چیز میں ملا کر پلا دیا کریں یا جس طرح مناسب جانیں۔ غرض اتنی ہے کہ یہ پانی اس کے پیٹ میں چلا جائے۔ دو تین قطرے پلا دینا کافی ہیں۔ خدا چاہے تو چند روز میں اسکی اصلاح ہو جائے گی۔ مہینہ اور تاریخ کوئی ہو۔ پیر کے دن لکھیں اس طرح نقل کریں:

۷۸۶

والدین	الصلیم	وعملو
صنح	صبح	خبیر
الصمات	صیحم	آمنو

مطلوب عاشق ہو جائیگا

ایک مجرب نقش جس کی دنیا کو تلاش تھی

یہ نقش چاند کی پہلی تاریخ کو مرغ کے انڈے پر لکھ کر مطلوب کے مکان میں دفن کردیں۔ نقش کے نیچے نام طالب معہ والدہ اور نام مطلوب معہ والدہ لکھو اگر کوئی صاحب انڈے پر نہ لکھ سکیں تو کاغذ پر لکھ کر انڈے پر چسپاں کر دو۔ اب مکان مطلوب میں دفن کرنا تو ٹیڑھا مسئلہ ہے۔ بعض جگہ مطلوب کے مکان تک پہنچنا تو مشکل ہوتا ہے۔ چہ جائیکہ گڑھا کھود کر دفن کرنا مشکل ہے تو مجبوری کو یہ انڈا جنگل میں دفن کر دیں دوسری تاریخ سے (۱۶) نقش روزانہ لکھا کریں خدا چاہے تو سولہ دن میں مطلوب کے دل میں محبت پیدا ہو گی۔ کوئی عزیز دوست ناراض ہے کوئی افسر ناراض ہے تو یہ عمل بہت کام دیتا ہے۔

۷۸۶

لاالا ۹	۹۳۶۸	۹۶۸	یااللہ
لا۹۶۸	۹۳۶۶	۹۶۸	یااللہ
لا۹۶۸	۹۳۶۶	۹۶۸	یااللہ
لاالا ۹	۹۳۶۸	۹۶۸	یااللہ

دستِ غیب بلکہ ہر مشکل کا حل

دستِ غیب کے یہ معنی نہیں ہیں کہ ہم کو روزانہ ایک رقم قدرت سے ملا کرے بلکہ دستِ غیب کے صحیح یہ معنی ہیں کہ انسان کبھی فکرِ معاش میں پریشان نہ ہو اور قدرت سے اس کی امداد ہوا کرے۔ تمام بزرگانِ دین کی امداد غیب سے ہوتی ہے۔ یہ نقش آپ روزانہ گیارہ عدد لکھا کریں۔ لکھے ہوئے نقش زمین میں دفن کر دیا کریں۔ روزانہ دفن کرنے کی ضرورت نہیں ہے دس بیس دن کے جمع کر کے بھی دفن کر سکتے ہو۔ کوئی پرہیز اس میں نہیں ہے۔ ہاں ذراسی پابندی ضرور ہے۔ یعنی ناغہ نہ ہو روزانہ لکھ لیا کریں اگر آپ کی شادی نہیں ہوتی یا آپ کے لڑکے لڑکی کی شادی میں رکاوٹ ہے یا آپ کو نوکری کی تلاش ہے یا کوئی جھوٹا مقدمہ آپ پر ہے غرضیکہ کوئی ضرورت ہے تو خدائے پاک اسے پورا فرما دیتا ہے۔ اگر کوئی بیمار ہے دوا اثر نہیں کرتی تو یہ نقش لکھنا شروع کر دیں خدا شفا دیگا۔ روزانہ گیارہ نقش لکھ لیا کریں۔ کوئی پرہیز اس میں نہیں ہے کوئی خاص قلم دوات کی ضرورت نہیں ہے اکیس دن میں خدا چاہے تو آپ اپنے مقصد میں کامیاب ہو گے۔ مگر دراصل میعاد اسکی پورے چالیس روز کی ہے۔ درمیان کے خانہ خالی میں وہ مقصد لکھا کرو جس کے واسطے آپ عمل کر رہے ہیں۔ انشاء اللہ تعالٰی آپ مقصد میں کامیاب ہوں گے۔ ترقی کے لئے تبدیلی کے لئے غرض کہ ہر مقصد کے واسطے آپ یہ نقش لکھیں۔

۲۷۶	۷۴۳	۹۲
۶۵۱	یہاں مقصد لکھو	۴۶۰
۱۸۴	۳۶۸	۵۵۹

نحس اور سعد ایام

بعض اصحاب کا خیال ہے کہ دنوں کے نام تعارف اور پہچان کے واسطے بنائے گئے ہیں۔ دن سب ایک ہوتے ہیں۔ سورج ایک ہی طریق پر روزانہ طلوع و غروب ہوتا ہے۔ چاند ایک ہی روش پر نکلتا ہے اور چھپتا ہے اس میں سعد اور نحس کا کیا

حساب ہے۔ لیکن یہ واضح ہو کہ نام سے بھی سعادت و نحوست کا تعلق ہوتا ہے حضور جس کا نام بُرا جانتے تھے تبدیل فرما دیتے تھے۔ آپ نے فرمایا کہ اپنے بچوں کے نام خوبصورت اور برکت والے رکھا کرو۔ اولاد پر ماں باپ کا حق ہے لیکن اولاد کے بھی ماں باپ پر چند حقوق ہیں ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اولاد کا نام عزت والا کر شاندار رکھیئے۔ قرآن پاک میں جہاں مشرکین عرب پر عذاب کا ذکر آیا ہے یہ بھی آیا ہے کہ یہ دن ان کے واسطے نحس تھا (پارہ ۲۴ سورہ حم السجدہ رکوع اول) اس میں خدا نے فرمایا کہ یہ دن ان کے واسطے نحس تھا۔ فرمایا حضور علیہ السلام نے کہ میں نے خدا سے دعا کی کہ جمعرات کا دن میری امت کے واسطے برکت والا فرما۔ خدا نے میری دعا قبول فرمائی۔ جمعرات کے دن میں میری امت کے واسطے برکت ہے۔ اسی طرح جمعہ کو سید الایام مانا گیا ہے مگر یہ سعادت و نحوست سب کے واسطے یکساں نہیں ہوتی۔ طوفان نوح میں دنیا تمام غرق ہو گئی مگر جو کشتی میں تھے وہ سلامت رہے اب کس کے واسطے نحس ہے اور کس کے واسطے سعد ہے اسی کا کھوج اہل علم نے لگایا اور اس کے واسطے حساب سے علم مدون کیا ہے ان کے نام نجوم۔ رمل۔ جفر۔ فالنامہ۔ استخارہ وغیرہ وغیرہ ہوتے اور رجحان کی صورت پیدا کی۔ دیکھو طوفان نوح میں کشتی کے ذریعے نجات ہوئی۔ جو لوگ بچ رہے اگر وہ لوگ کشتی میں نہ ہوتے تو وہ بھی غرق ہو جاتے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جس شخص پر نحوست کی گھٹا چھائی ہوئی ہو چاروں طرف سے غم و آلام نے گھیر لیا۔ زندگی اجیرن بن گئی ہے۔ قرضداری ہے کاروبار نیلا ہے۔ ملازمت نہیں ملتی وغیرہ وغیرہ تو اس نحوست کو سعادت میں کس طرح تبدیل کیا جائے تو اس کا علاج نہ حکیموں و ڈاکٹروں کے پاس ہے نہ دیوانی اور فوجداری عدالتوں میں ہے نہ فوج اور پولیس کے اختیار میں ہے۔ ایک طوفان میں پھنسے ہوئے بلکہ ڈوبنے کے قریب ہے تو اس کے واسطے کشتی کی ضرورت ہے اور وہ کشتی کیا ہے خدائے ذوالجلال کا رحم و کرم خدا سے اس کا پاک کلام پڑھ کر اس سے مدد مانگو اور اس سے مدد کی درخواست کرو اس کا پاک کلام پڑھو صدقہ دو۔ خیرات کرو

خدا چاہے تو یہ ایام نحس سعادت سے تبدیل ہو جائیں گے میں نے کشتی سے مثال
دی ہے مگر کشتی آپ سے بنانا ہی نہیں آتی۔ آپ مجبور ہیں تو کشتی بنانے والوں کی امداد
حاصل کرو یہ کشتی بنانے والے بزرگ ہیں۔ عامل ہیں ان کی امداد حاصل کرو۔ خدائے
پاک مصیبت دور فرما دے گا۔

عمل اسرار الٰہی

کام کرنے والوں نے سب کچھ کیا ہے اور انسان سب کچھ کر سکتا ہے۔ کاہل بے ہمتی
بداعتقادی ہے ہم کچھ نہ کریں۔ لیکن انسان کو خدا نے کامل پیدا کیا ہے وہ سب کچھ کر
سکتا ہے اور کرنے والے سب کچھ کر رہے ہیں۔ روس، امریکہ والے آپ ہی جیسے انسان
ہیں پھر کیا کچھ نہیں کر رہے ہیں۔ اسی طرح آپ بھی سب کچھ کر سکتے ہیں۔ اگر کرنا چاہیں۔
میں صرف مسلمانوں سے عرض کروں گا کہ قرآن پاک میں کیا نہیں ہے سب کچھ ہے۔ ایک
حرف الف ہے یہ معدن علم و حکمت اور سرچشمہ عرفان و معرفت ہے اس حرف
میں قوت فعالیہ بدرجہ اتم ہے الف کا سر ہے اطلاع بر غیبیات اس کا خاصہ ہے
سر اسم اللہ ہے بزرگوں نے صرف حرف الف کی جو میں تفصیلیں بیان کی ہیں اور ہر فصل
دریائے ذخار ہے ایک نکتہ اس کا پیش کرتا ہوں آپ کوئی ہنر سیکھنا چاہتے ہیں
مگر باوجود محنت اور کوشش کے نہیں آتا۔ امتحان دینا چاہتے مگر دل نہیں لگتا۔ قرآن
پاک حفظ کرنا چاہتے ہیں مگر ہمت نہیں پڑتی بچہ ہے پڑھنے سے بھاگتا ہے ان سب باتوں
کے واسطے ایک آسان عمل بتاتا ہوں۔ اس کو کرو اور بھروسہ کرو کہ تم بھاگو گے اور
علم خود تمہارے پیچھے بھاگے گا۔ تم یاد نہ کرو گے قدرت سے آپ ہی یاد ہو جائے گا۔
بچہ دوڑ کر علم کی طرف آئے گا تم امتحان میں کامیاب ہو گے اس عمل کا کرنے والا اگر
ناکام ہو جائے اور میں زندہ ہوں تو مجھ پر لعن طعن کرنا مجھے جھوٹا جاننا۔ معمولی بات
ہے۔ کر کے دیکھو۔ بارش کا پانی دو بوتل بھر کر رکھو مگر شرط یہ ہے کہ گھر کے آنگن میں
کوئی بڑا برتن رکھ دیں کہ بارش کا پانی آسمان سے اسی میں گرے۔ وہ پانی بیکار ہے جو

کسی اور چیز سے مس کرتا ہوا آئے۔ مثلاً چھت سے گرتا ہوا آسمان اور زمین میں کوئی اور شے درمیان میں نہ ہو۔ اب دو بوتلیں آپ نے اس پانی سے بھر لیں ان کو حفاظت سے رکھو۔ اب چینی کی طشتری پر زعفران سے ایک سو گیارہ الف لکھیں اس طرح ۱۱۱ بس صرف الف ایک سو گیارہ لکھیں اور بوتل سے دو تین چمچہ پانی لے کر اس پانی سے طشتری کو خوب دھولیں۔ کہ لکھنے کا کوئی نشان نہ رہے اور یہ پانی پی لیں۔ پانی ایک دو گھونٹ ہو گا۔ اسی طرح روزانہ طشتری پر ایک سو گیارہ حرف لکھا کریں اور دھو کر پی لیا کریں۔ اب کسی اور کو پلانا ہے یا آپ اس وقت نہیں پی سکتے تو ایک خالی بوتل لے لیں اور طشتری دھو کر یہ پانی اس میں جمع کرتے جائیں۔ یہ پانی آب حیات ہے حفاظت سے رکھو جو بھی ایک گھونٹ اس پانی کا روزانہ پیئے گا اس کا دماغ اور ذہن بلور کی طرح چمکنے لگے گا۔ طالب علم اس عمل کو ضرور کریں۔ دن میں دو تین مرتبہ بھی یہ عمل کر سکتے ہیں ایک سو گیارہ الف لکھے اور بارش کے پانی سے دھو کر دوسری بوتل میں ڈال دیجئے اس طرح جمع کرتے رہیں مگر یہ یاد رکھیں کہ زیادہ پانی سے نہ دھویا کریں دو تین چمچہ پانی سے ایک مرتبہ کا لکھا ہوا دھویا کریں اور زیادہ تعداد میں پیا بھی نہ جائے۔ بس ایک گھونٹ پیا کریں۔

نقش عداوت

آپ اس سے وہاں کام لیں جہاں دو آدمیوں میں خلاف شرع میل ملاپ ہو اس میل ملاپ سے آپ کو نقصان ہو رہا ہے بے سبب دو ذاتوں میں نقصان ڈلوانا بہت بری بات ہے اور شرعاً گناہ ہے جائز جگہ پر کام لو یہ عمل مجرب ہے۔ چاند کا آخری سنیچر ہو تو یہ مثلث سیاہ روشنائی سے لوہے کے قلم سے پُر کرو۔ وقت یہ ہے کہ طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ تک یہ نقش پُر کرو طلوع سے قبل اور ایک گھنٹہ بعد وقت نہ رہیگا

۱۷۰۲	۱۷۰۳	۱۶۹۷
۱۶۹۶	۱۷۰۱	۱۷۰۵
۱۷۰۴	۱۶۹۸	۱۷۰۰

مہینہ کوئی ہو مگر چاند کا آخری اسپنچر ہو یہ مثلث لکھ کر دونوں کا نام نقش کے نیچے لکھ کر اور
پیلے دھاگے سے اس کو باندھ کر ایسے کسی پرانی قبر میں گاڑ دو۔ بس اتنا ہی کام ہے خدا
چاہے تو ان دونوں کا میل جول ختم ہو جائے گا بلکہ ایک دوسرے کی صورت دیکھنا بھی
پسند نہ کرے گا۔

آپ کی ہر مراد پوری ہو سکتی ہے

ایک مرتبہ حضرت جبرائیل علیہ السلام دربار رسالت میں حاضر تھے کہ آسمان کا دروازہ
کھلنے کی آواز آئی۔ آپ نے عرض کیا کہ آج ایک فرشتہ حاضر ہو رہا ہے جو اس سے
قبل کبھی نہیں آیا تھا وہ فرشتہ حاضر ہوا کہ آج میں دو نوری تحفے لے کر حاضر ہوا ہوں جو
اس سے قبل کبھی زمین پر نہ آئے تھے پھر سورہ الحمد شریف اور سورہ بقر کی آخری آیات پیش کیں۔
(ربنا لا تؤاخذنا ان نسینا سے ختم سورۃ تک) اور عرض کیا جو ان دونوں کو پڑھیگا
اس کی تمام دینی اور دنیوی حاجتیں پوری ہوں گی۔ بزرگوں نے ان دونوں آیات مبارکہ
کو کیمیا فرمایا ہے۔ خدا کے خزانے میں کسی نعمت کی کمی نہیں ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ نماز فجر
سے بہت پہلے اٹھو۔ اور وضو کر کے پہلے دو رکعات فجر کی سنتوں کی پڑھو۔ پھر دو تین مرتبہ
درود شریف پڑھ کر پہلے الحمد شریف پوری سورۃ پڑھ کر آمین کہو۔ بعد ازاں سورۃ بقر
کی آیات مبارکہ یعنی ربنا سے آخر تک چالیس مرتبہ پڑھو۔ پھر فجر کے دو فرض پڑھو
آپ اندازے سے صبح کو ایسے وقت اٹھو کہ یہ سب وظیفہ فرض تک پڑھ لو۔ کم سے کم
چالیس دن تو یہ عمل کر لو۔ دیکھو غیب سے کیا ملتا ہے یہ ملیگا کہ دین و دنیا دونوں سے بے غم
ہو جاؤ گے۔ دین کے طریق پر مقام اونچا ملیگا اور دنیاوی طریق پر تمام حاجتیں پوری ہونگی
اور آپ دنیا سے بے نیاز ہو جائیں گے بلکہ ایسا وقت آئیگا کہ آپ دنیا کو دور دور کریں گے اور
دنیا آپ کے قدموں پر لوٹیگی۔ پھر آپ میں کوئی ہے جو اس پر مداومت کرے اگر آپ رات کو وقت
پر جاگنے سے معذور ہیں تو آپ بعد نماز مغرب یا بعد نماز عشا بھی یہ عمل کر سکتے ہیں یا پھر دن
رات میں کسی وقت بھی یہ عمل کر سکتے ہیں مگر شرط یہ ہے کہ چالیس دن تک ناغہ نہ کریں جو وقت

پہلے دن مقرر کریں) اعتقاد سے کریں کوئی پرہیز اس میں نہیں ہے۔

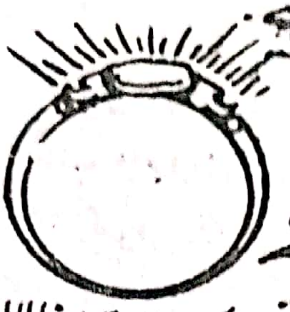

بگڑی تقدیر بنالو

اگر آپ گردش روزگار کے ستائے ہوئے اور بدقسمتی کے ہاتھوں نالاں ہیں آپ کا کوئی کام بن بن کر بگڑ جاتا ہے سوچتے کچھ ہیں اور ہوتا کچھ ہے۔ روزگار کے لئے آپ بہتیرے ہاتھ پاؤں مارتے ہیں مگر پیسہ ہاتھ میں نہیں آتا۔ اگر آپ کو اولاد کی چاہت ہے ننھے منے گورے چٹے بچے کو گود میں کھلانے کی آرزو ہے۔ نرینہ اولاد پیدا ہی نہیں ہوتی یا ہوتی ہے تو زندہ نہیں رہتی۔ اگر آپ خوبصورت بیوی کے خواہش مند ہیں پر شادی کی کوئی صورت نظر نہیں آتی۔ رشتہ بن بن کے ٹوٹ جاتا ہے۔ اگر آپ مقدمہ کی وجہ سے پریشان ہیں روپیہ پانی کی طرح صرف ہو رہا ہے مگر عزت محفوظ رہنے کی کوئی سبیل دکھائی نہیں دیتی۔ اگر آپ کسی پیچیدہ اور سنگین بیماری میں مبتلا ہیں حکیموں اور ڈاکٹروں سے علاج کراتے کراتے عاجز آ چکے ہیں اور بیماری جوں کی توں قائم ہے۔ اگر آپ کسی دشمن کے خوف سے پردیس میں زندگی کے دن کاٹ رہے ہیں اور دل میں دھڑکا لگا ہوا ہے کہ وطن جاتے ہی کوئی نیا جھگڑا کھڑا کر دیگا۔ آپ کسی اعلیٰ ملازمت کے لئے سرگرداں ہیں آپ میں علمی لیاقت کی کمی نہیں۔ صحت بھی اچھی ہے مگر افسر ہے کہ ہزار کوشش اور سفارش کے باوجود خوش نہیں ہوتا تو ظاہر ہے کہ آپ کی قسمت کا ستارہ گردش میں ہے۔ اور وہی گردش آپ کی سب تدبیریں خاک میں ملا رہی ہے۔ ہمارے بیان کی صداقت کا امتحان کرنے کے لئے اپنی قسمت کا حال کسی مقامی علم جفر کے ماہر یا نجومی کو دکھائیے وہ دیکھتے ہی کہہ دیگا کہ فلاں گھر میں منگل اور فلاں گھر میں سنیچر یا راہو کیتو پڑے ہیں اسی وجہ سے آپ کی تقدیر خراب ہے اور کوئی کام راس نہیں آتا۔

آپ کی تقدیر کیسے بدل سکتی ہے

اس سائنٹیفک اصول کو ہمارے بزرگ تو پہلے ہی سے جانتے تھے مگر اب
مغرب والوں نے بھی تسلیم کر لیا ہے کہ سورج۔ چاند۔ راہو۔ برہسپت۔ بدھ۔ سینچر
منگل۔ کیتو اور شکر ایسے سیاروں کی مقامی حالت کا اثر انسان کی پیدائش کے وقت
اس کی آئندہ زندگی پر پڑتا ہے۔ گویا یہ ستارے بہ حیثیت مجموعی انسانی تقدیر کو مختلف
سانچوں میں ڈھالتے ہیں انہیں کے اثر سے کبھی راحت و آرام کا زمانہ آتا ہے اور کبھی انسان
قسم قسم کی تکالیف میں مبتلا ہو جاتا ہے مگر امریکہ کے مشہور عالم جوتشی میکلڈ المٹ نے اپنے
تجربہ مشاہدہ اور برسوں کی تحقیقات کے بعد اسی شعبہ پر ایک نئی بات دریافت کی ہے
اور وہ یہ ہے کہ راہو اور کیتو کے علاوہ منگل اور سینچر دو نہایت طاقتور اور منحوس ستارے ہیں
جو مقررہ وقت پر اپنے ناقص اثرات سے دوسرے سعد و نیک ستاروں کے اثر کو
بھی زائل کر دیتے ہیں اور انسان طرح طرح کی مصیبتوں میں مبتلا ہو جاتا ہے اگر ایسا اپائے
یا طریقہ کیا جائے کہ منگل سینچر یا کسی دوسرے منحوس ستاروں کا اثر انسانی قسمت پر نہ
پڑ سکے تو پھر کسی شخص کا بد قسمت رہنا ناممکن ہو جائے گا۔ چنانچہ اسی اصول کو عملی جامہ
پہنانے کے لئے حکیم مشہور عامل پیر صاحب نے چلہ کشی کرنے کے بعد تحویل آفتاب کے
وقت یہ ناقص گرہ توڑ انگشتری تیار کی ہے جو سو فیصدی حالتوں میں کامیاب ہو رہی
ہے اور بڑے بڑے آدمی اس کی تعریف میں رطب اللسان ہیں۔ دیکھنے میں یہ ایک
معمولی سی انگشتری ہے مگر جس وقت اس ناقص گرہ توڑ انگشتری کو کسی بد قسمت انسان کی
انگلی میں پہنا دیا جاتا ہے اس وقت کسی منحوس ستارے کا اثر بالعموم منگل اور سینچر کا اثر
بالخصوص اس شخص کی زندگی پر نہیں بلکہ براہ راست اس طلسمی انگوٹھی پر پڑ کر زمین میں
جذب ہونے لگتا ہے اور پہننے والا منحوس ستاروں کے برے اثرات سے ہمیشہ
کے لئے محفوظ ہو جاتا ہے۔ قسمت پلیٹ انگشتری بچے بوڑھے، جوان، عورت
مرد غرضیکہ سب کے لئے یکساں مفید ہے۔ بچوں کے گلے میں پہنانے سے ان کے دانت

Scanned with CamScanner

آسمان سے نکل آئیں گے۔ آسیب نظر، جادو ٹونہ کا ان پر کوئی اثر نہ ہوگا اور چیچک
یا دیگر وبائی بیماریوں سے وہ قطعاً محفوظ رہیں گے۔ عورت پہنے گی تو اس کے حسن اور
عزت کو فروغ ہوگا۔ بیماری، افسردگی دم دبا کر بھاگ جائے گی۔ وہ ہر ایک خواہش
کی تکمیل آپ سے آپ ہونے لگے گی۔ مرد کے لئے اس طلسمی انگشتری کو پہننا گویا خوشحالی
اور فارغ البالی کو دعوت دینا ہے۔ اس کے برے دن اس طرح غائب ہو جائیں گے
جیسے بادلوں کے ٹکڑے سورج کی کرنوں سے منتشر اور پریشان ہو جاتے ہیں۔ مفلسی
اور بیماری کا نام و نشان نہیں رہیگا۔ منحوس ستاروں کا اثر ٹل جانے پر بہتری کی صورت
خود بخود پردۂ غیب سے ظاہر ہو جائے گی اگر آپ ہتھیلی پر سرسوں جمانا، علم سیارگان
کے اس زندہ معجزہ کو اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہیں اگر آپ کی خواہش ہے کہ جتنی
دیر آنکھ جھپکنے میں لگتی ہے اتنی ہی دیر میں آپ کی تقدیر پلٹا کھا جائے اور برے
دن یک قلم دور ہو کر آپ دنیا کے خوش نصیب انسانوں میں شمار ہونے لگیں تو دیر نہ
کیجیے اللہ اپنی سب سے پہلی فرصت میں آرڈر بھیجئے۔ کیونکہ اس مرتبہ خاص الخاص طلسم
انگشتریاں بہت تھوڑی تعداد میں تیار کی گئی ہیں اتنی خوبیوں کے باوجود اس کا ہدیہ صرف
۳۰ تیس روپے ہے جو کہ مفت کے برابر ہے۔

جناب عبدالمجید صاحب حیدرآباد سندھ سے تحریر فرماتے ہیں کہ
آپ کی انگشتری سے مجھے بہت ہی فائدہ ہوا ہے براہ مہربانی میرے ایک دوست
کے لئے بذریعہ پارسل بھیج کر مشکور فرما دیں۔

منگوانے کا پتہ

حکیم مشہور عامل پیر صاحب خضری باغ روڈ

محلہ محمدی ملتان شہر

محبت کا سچا عمل

لے لو ملتا ہے گوہر مقصود
پھر نہ کہنا ہمیں خبر نہ ہوئی

یہ بات نہیں کہ موہنی ودیا جیسا عمل دنیا میں ناپید ہے مطالب کو نظر بھر کر دیکھا اور تنتر ودیا کا علم ہے ضرور، پر سچے عامل مر کھپ گئے اور روپوش ہو گئے اور بازاری کتابوں کی ورق گردانی سے پتہ کی بات آج تک کسی کو ملی ہے؟ پھر بھی دل میں کھوج کی سچی لگن اور تلاش کی تڑپ موجود ہو تو انسان کامیاب ہو کے رہتا ہے آخر میں نے بھی پا لیا۔ ایک دن اس جو کہ تین سنیاسی ایک جگہ بیٹھے اپنی اپنی زندگی کے تجربے بیان کر رہے تھے ایک بولا بڑے بڑے سادھو مہاتماؤں سے بھینٹ ہوئی مگر موہنی ودیا کسی کے پاس نہ ملی دوسرے نے کہا میں نے اپنی زندگی میں ایسا مائی کا لال نہیں دیکھا جو کچھ کر کے دکھا سکتا ہو یوں دعوی کرنے وا بہتیرے ملے تیسرا ان دونوں سے مخاطب ہو کر بولا بھائیو ایسا نہ کہو خدا کی خدائی بے حساب جاننے والے اب بھی ہیں دیکھنے والی آنکھ نہیں رہی۔ لو دیکھو کہہ کر اس بزرگ نے درخت بیٹھی ہوئی ایک خوبصورت چڑیا کی جانب انگلی کی اور ایک سیکنڈ دیکھا کہ وہ بے زبان چڑیا اس بزرگ کی انگلی پر آ کر بیٹھ گئی۔ اور خود بخود محبت سے پے در پے چونچیں مارنے لگی یہاں کہ عامل کی انگلی سے خون بہنے لگا اور اس سے بھی زیادہ پراثر منتر اگر آپ جاننا چاہتے ہیں تو سنئے میری زندگی کا زیادہ حصہ اس علم کو جاننے والے جوگیوں فقیروں اور عاملوں صحبت میں گزر رہا ہے اور اب میری عمر بھر کی معلومات کا نچوڑ تنتر شاستر نامی کتاب صورت میں شائع کیا جا رہا ہے حُب کے متعلق مجھے جو کچھ اپنی آنکھوں سے دیکھا اور تجربہ کرنے پر صحیح پایا فوراً لکھ لیا تنتر شاستر کا کوئی عمل یا منتر کسی مذہب کے خلاف نہیں اور ہر کو عمل کرنے کی کھلی اجازت ہے ساری کتاب دیکھ جائیے۔ آپکو ایک چیز بھی بازاری نہیں ملے حب کے ایک سو سے زائد فوراً اثر دکھانے والے بغیر راز سو فیصدی کامیاب منتروں کو یکجائی

ں دیکھکر اور کامیابی حاصل کرکے آپکی خوشی کا ٹھکانہ نہ رہیگا ناجائز کام کے لئے کسی قیمت پر
کتاب نہیں بھیجی جائے گی۔ البتہ رازداری کا اقرار اور جائز کام کے لئے حلفیہ تحریر بھیج دو روپے
قیمت کتاب ملنے پر رجسٹری روانہ کر دی جائیگی۔ تنتر شاستر کی مختصر فہرست یہ ہے (پہلا حصہ)
(۱) جب مطلوب کے گھر میں آنا جانا ہو آنکھوں سے آنکھیں ملا کر دوا سے چھو کر یا پھول سونگھا کر
تسخیر کرنے کا تنتر (۲) پان الائچی کوئی چیز کھلا کر موہ لینے کا تنتر (۳) صرف چھو کر مطلوب کو تسخیر کر لینا
(۴) پاؤں کی مٹی کا تنتر محبوب بے تاب ہو جائیگا (۵) چاول کا ایک دانہ کھلا کر موہ لینے کا تنتر (۶)
مطلوب کے رومال کا تنتر (۷) موہنکے پر کا تنتر جس کی بدولت مغرور سے مغرور بیوی کو بھی زیر کیا جا
سکتا ہے وغیرہ (دوسرا حصہ) مختلف چیزوں کی آمیزش سے چند منٹوں میں موہ لینے اور تسخیر کرنے
کے درجنوں سینا بسانہ چٹکلے وغیرہ (تیسرا حصہ) بیوی کو عمر بھر فرمانبردار بنائے رکھنے کا تنتر
(۲) موہنی ودیا تسخیر کرنے کا لاکھ روپے کا ایک تنتر (۳) تسخیر مطلوب کے لئے چین اور سیام
کے کچھ انوکھے اور نایاب اور مجرب تنتر (۴) ہندوستان کے ایک نیپالی سادھو یوگی کا بتایا ہوا انوکھا تنتر
سیاہ کنول کے ذریعہ بسی کرن (۵) جڑی بوٹی کی آمیزش موہنی کا جل بنانے کا عجیب غریب تنتر آنکھ
میں لگا کر جس کے سامنے جائیگے وہ بات نہیں ٹال سکیگا (۶) امراء اور احکام کی تسخیر کے کچھ مجرب تنتر
(۷) بیوی شوہر کا سچا پریم رکھنے کا دیسی تنتر (۸) شوہر کو بیوی کا غلام بنانے والے جو بالی
تنتر (۹) سرکش بیوی کو آرام کرنے کا تنتر (۱۰) دشمن کو پریشان کرنے کے بہت سے تنتر (۱۱)
اپنے کو غائب کرنے کا تنتر (۱۲) آگ پر بے ضرر چلنے کا تنتر (چوتھا حصہ) دوسروں کے دل
کی پوشیدہ باتیں جاننے اور ان کے صحیح جواب بتلانے کا تنتر (۲) اپنی مرضی سے بے جان
چیزوں کو متحرک کرنے کا تنتر (۳) بیماریاں دور کرنے کے تنتر وغیرہ مصنف کتاب کا دعویٰ
ہے کہ تنتر شاستر المعروف جاگتا جادو کے تمام تنتر سینکڑوں بار تجربہ کی کسوٹی پر پرکھے جا کر
صحیح ثابت ہو چکے ہیں تنتر شاستر دس روپے پہلے یکصد خریداروں کو خاص رعایت۔
اشتہار پڑھتے ہی اگر آپ ۱۰/- روپے منی آرڈر سے پیشگی روانہ کر دیں گے تو کیا عجب
آپ کا پہلے یکصد خریداروں میں نکل آئے۔
جہلم مشہور عامل پیر صاحب حضوری باغ روڈ محلہ محمدی ملتان شہر

جادوگروں کا بادشاہ

(باتصویر)

اس کتاب کے سامنے دنیا جہان کے تمام جادو کچھ حقیقت نہیں رکھتے اس کتاب میں سب کچھ بتلا دیا گیا ہے کوئی راز پوشیدہ نہیں رکھا گیا۔ جادو کا بڑے سے بڑا کھیل ایسی آسان ترکیب سے لکھا گیا ہے کہ ایک بچہ بھی اس کتاب کو پڑھ کر چند منٹوں میں کھیل کرنے کے قابل ہو جاتا ہے اور بڑے بڑے استادوں کو محو حیرت بنا سکتا ہے۔ مختصر فہرست ملاحظہ ہو (۱) دوسرے کے دل کی بات بتلا دینے کا شعبدہ یعنی ایک شخص سفید کاغذ پہ سوال لکھ کر کاغذ جیب میں ڈال لیتا ہے آپ وہ سوال حرف بحرف اُسے بتلا دیں گے کہ اس نے کاغذ پر کیا لکھا ہے (۲) بند لفافوں میں لکھے ہوئے سوالات بغیر لفافہ کھولے کے بتلا دینا کہ اس میں کیا کچھ لکھا ہوا ہے (۳) معمول کی آنکھوں پر پٹی باندھ کر سٹیج پر لانا اور اُسے روشن ضمیر بنا کر حاضرین کے ہر سوال کا ٹھیک ٹھیک جواب دینا۔ جلتے ہوئے سُرخ لمبے کے اوپر چلنا۔ منہ سے آگ نکالنا۔ حاضرین کو اپنی ناک کاٹ کر دکھانا اور پھر اسے جوڑ دینا۔ پانی میں آگ لگانا۔ جادو کا رومال۔ جادو کا چھلا۔ تھوک سے آگ لگانا۔ ریت کو پانی میں ڈال کر پھر خشک نکالنا۔ رنگین کاغذ کے ٹکڑے کھا کر پھر سالم لمبا کاغذ منہ سے نکالنا۔ آدمی کا سر کاٹ کر پھر زندہ کر دینا۔ رومال یا کسی چیز کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے پھر اسے صحیح و سالم بنانا۔ دوسرے شخص کے دل کی سوچی ہوئی بات فوراً بتا دینا وغیرہ وغیرہ

اتنی خوبیوں کے باوجود اس نایاب کتاب کی قیمت دس روپے

منگوانے کا پتہ

حکیم مشہور عامل پیر صاحب حضوری باغ روڈ محلہ محمدی ملتان شہر